DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.06.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اطمینان بخش ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	سنجدی کی کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرجانے سے 11 کانکن جاں بحق، وزیراعلیٰ نے تحقیقات کاحکم دیدیا	جنگ ودیگراخبارات
03	پولیوٹیم پرحملہ کرنے والے ہمارے بچوں کے دشمن، ضیالانگو	جنگ ودیگراخبارات
04	گوادربین الااقوامی شہرت یافتہ عالمی معیارکاپورٹ سٹی بن جائیگا، احسن اقبال	جنگ ودیگراخبارات
05	عوام کے مسائل انکی دہلیزپرحل کیئے جائینگے، مشیرماحولیات	جنگ ودیگراخبارات
06	تعلیمی اداروں کی کارکردگی سے مایوس ہوئی ہوں، راحیلہ درانی	آزادی ودیگراخبارات
07	سرکاری املاک کی لوٹ مار میں ملوث عناصرکونہیں چھوڑ ینگے، میرصادق عمرانی	آزادی ودیگراخبارات
08	تعلیم کے بغیرکوئی بھی قوم ترقی نہیں کرسکتی، ربابہ بلیدی	باخبرودیگراخبارات
09	آئی ایم ایف نے صوبوں، آزادکشمیروگلگت بلتستان سے ترقیاتی منصوبے مانگ لئے،	جنگ ودیگراخبارات
10	کمشنرمکران کی صدارت اجلاس میں تعلیمی اداروں کی صورتحال پرغور	جنگ ودیگراخبارات
11	شرپسندوامن دشمن عناصرپرکڑی نظررکھی جائے، ڈپٹی کمشنرچمن	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان کے 14 اضلاع میں انسداد پولیومہم شروع ہوگئی	مشرق ودیگراخبارات
13	ایک قوم بن کرہرقسم کے چیلنجز کامقابلہ کرسکتے ہیں، آئی جی پولیس	مشرق ودیگراخبارات
14	صوبائی محتسب نے سیکرٹری خوراک کوشوکازنوٹس جاری کردیا	مشرق ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں صنعتی انقلاب کامنصوبہ مکمل ہوتادکھائی نہیں دیتا، سینیٹرعبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان ہائی کورٹ نے محکمہ خوراک کوگندم کی خریداری سے روک دیا	جنگ ودیگراخبارات
17	کوئٹہ سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 30 تندورسیل 55افرادگرفتار	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

دکی کوئلہ کان کے مزدوروں پر مسلح افراد کاحملہ دوجاں بحق ایک زخمی، بارکھان فائرنگ خاتون سمیت دوافرادکوموت کے گھاٹ اتاردیا گیا، چمن پولیومہم کے دوران لیویز فورس پرحملہ، چارافرادزخمی مہم بندکردی گئی، وزیرداخلہ کی مذمت، چاغی لیویز کی کارروائی تین چورگرفتارمسروقہ سامان برآمد

عوامی مسائل:

پنجگور میں مہنگائی عروج پراشیاء شہریوں کی قوت خرید سے باہر، خضداراایل پی جی گیاروٹی سمیت ہرچیز مہنگی فروخت، سرکاری ہسپتالوں میں نرسز کی کمی مریضوں کو مشکلات کاسامنا، صوبے بھرمیں بینکوں کی اے ٹی ایمزناکارہ متعددآوٹ آف کیش، کوئٹہ سمنگلی روڈپرتجاوزات ریڑھیوں کی بھرمارشہری پریشان

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 04.06.2024

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"تربت بس حادثہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے ضلع واشک میں تربت سے کوئٹہ جانے والی بس ٹائر پھٹ جانے سے حادثے کا شکار ہوکر گہری کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 29 مسافر جاں بحق اور 26 زخمی ہوئے ان میں پانچ کی حالت تشویشناک ہے جاں بحق ہونے والوں میں تربت یونیورسٹی کے دو پروفیسر بھی شامل ہیں، حادثے کے نو شدید زخمی فوجی ہیلی کاپٹر کے ذریعے سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کردیئے گئے ہیں سرکاری ذرائع کے مطابق بدنصیب بس 55 مسافروں کو لے کر رات کو تربت سے روانہ ہوئی اور صبح چار بجے بسیمہ کے علاقے کلغلی کے قریب حادثہ پیش آیا اس کے ممکنہ پہلو نظرانداز نہیں کئے جاسکتے ہیں جو سنگلاخ، دورافتادہ اور دشوارگزار علاقوں میں آئے دن پیش آتے ہیں، قانون کے مطابق روانگی سے قبل آکر گاڑی کی پڑتال اور عملے کا طبی معائنہ یقینی بنایا جائے تو ایسے طویل مسافت کے حامل سفر کو بڑی حد تک محفوظ بنایا جاسکتا ہے بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں بیشتر شاہراہوں کی حالت ترجیحی بنیادوں پر توجہ طلب ہے مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے ان میں جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ دکھائی دیتی ہے دوسری طرف ان پر چلنے والی گاڑیوں کی جانچ پڑتال نہ ہونے سے آئے دن حادثات رونما ہوتے ہیں،

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **" بلوچستان کے مسائل حکومتی کاوشیں ،قابل ستائش پیش رفت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" بلوچستان حکومت کا نوجوانوں کیلئے علم کے میدان میں بڑا تحفہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں اسکالرشپ کے دروازے کھل گئے !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے **" Benazir Bhutto scholarships opens doors to Oxford University"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" ضلع آواران میں زراعت اور یہاں کا کسان بے حال "** کے عنوان سے محمد خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 1

صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اطمینان بخش ہے، گورنرمندوخیل

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے اداروں کے درمیان مضبوط روابط ضروری ہیں، بریفنگ کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاسی استحکام اور معاشی ترقی کیلئے دیرپا امن کا قیام اولین شرط ہے، امن وامان کی مجموعی صورتحال صوبے کے آٹھ ڈویژن اور چھتیس اضلاع میں اطمینان بخش ہے لیکن اب بھی کچھ مزید اقدامات اٹھانا باقی ہیں، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت تخریب کاری اور دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان میں امن وامان کی تازہ ترین صورتحال پر بریفنگ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری زاہد سلیم، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور ڈی آئی جی کوئٹہ نصیب اللہ کاکڑ بھی موجود تھے، اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان وسائل و معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے، صوبے کی معیشت اور تجارت میں مائنز اینڈ منرلز مالکان کا کلیدی کردار ہے، انہوں نے کہا کہ اگر تاجر برادری بالخصوص مائنز اینڈ منرلز مالکان کو مکمل تحفظ فراہم نہیں کیا گیا تو اس سے دیگر شعبے بھی متاثر ہو سکتے ہیں، امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور تاجر برادری کو تحفظ دینے سے نہ صرف صوبہ میں مجموعی طور پر زندگی کا معیار بلند ہوگا بلکہ لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع بھی میسر ہو جائینگے گورنر نے کوئٹہ میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز، ٹریفک مسائل اور بدامنی کے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ضلعی انتظامیہ صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے فوری اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائے۔

کوئٹہ گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے سابق ڈپٹی کمشنر عبدالخالق مندوخیل ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو صوبے میں امن امان سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے حاجی نصراللہ کاکڑ کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز کا وفد ملاقات کررہا۔

MASHRIQ QUETTA

اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مالی و دیگر معاملات بہتر بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، گورنر

معاملات و وجوہات کا جائزہ لیا اور ہر ممکن اقدامات یقینی بنا کر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائیگا، شیخ جعفر خان مندوخیل

گورنر و چانسلر جامعہ بلوچستان کا جامعہ بلوچستان کا دورہ، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی سے ملاقات، تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں، مستقبل کے منصوبوں، مالی معاملات پر بریفنگ دی گئی

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو صوبے میں امن وامان سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان و چانسلر جامعہ بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے جامعہ کا دورہ کیا جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی سے ملاقات کی اس موقع پر جامعہ کے رجسٹرار محمد طارق جوگیزئی، پرووائس چانسلر ڈاکٹر محمد عالم خان ترین......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اور جامعہ کے دیگر اساتذہ وافسران بھی موجود تھے گورنر و چانسلر جامعہ بلوچستان کو جامعہ بلوچستان کی تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں، مستقبل کے منصوبوں، مالی معاملات اور موجودہ درپیش مسائل کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی گئی اور انہیں بتایا گیا کہ جامعہ بلوچستان صوبے کا مادر علمی اور ملکی سطح کی قدیم درسگاہوں میں شمار ہوتا ہے جو پانچ دہائیوں سے علم و تحقیق کو پروان چڑھانے کیلئے کوشاں ہے اور صوبے کے دور دراز علاقوں کے ہزاروں طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع مہیا کررہی ہے اور صوبے کے مختلف علاقوں کے سب کیمپس کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کو پروان چڑھائی جاری ہے گورنر بلوچستان نے جامعہ کے نئے ریفیوجیز اسٹوڈنٹس فیسلیٹیشن سینٹر کا افتتاح کیا اور جامعہ کے مختلف شعبہ جات جن میں جامعہ انسٹیٹوٹ آف مینجمنٹ سائنسز (آئی ایم ایس) اور آفس آف ریسرچ اینوویشن اینڈ کمرشلائزیشن کا دورہ کیا گورنر بلوچستان نے جامعہ کی تعلیمی کاوشوں اور صوبے میں اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مالی و دیگر معاملات بہتر بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور تمام معاملات و وجوہات کا جائزہ لیا جائے گا اور ہر ممکن اقدامات یقینی بنا کر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے گا جامعہ کے وائس چانسلر نے گورنر و چانسلر جامعہ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں جامعہ کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 منگل 26/ ذیقعد 1445ھ 4/ جون 2024ء نمبر 154

قیمت 30 روپے

سنجدی کی کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرجانے سے 11 کانکن جاں بحق

وزیراعلیٰ نے تحقیقات کا حکم دیدیا

کانکنی کے دوران کاربن مونو آکسائیڈ کا اخراج ہوا، لاشیں آبائی علاقے سوات بھجوادی گئیں، حکومتی ترجمان کا کان حادثے پر اظہار افسوس

لاشیں کان سے نکال کر کان کو سیل کر دیا گیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجدی کی کوئلہ کان میں زہریلی گیس کے اخراج کے باعث مائن مینجر سمیت 11 کان کن جاں بحق ہوگئے۔ مرنے والے کان کنوں کا تعلق سوات سے ہے۔ وزیراعلیٰ نے تحقیقات کا حکم دیدیا ہے۔ چیف مائنز انسپکٹر عبدالغنی نے جنگ کو بتایا کہ کوئٹہ سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع نجی کوئلہ کان میں گزشتہ شام زہریلی گیس کا اخراج اس وقت ہوا جب دس کان کن اپنے مائن منیجر کے ہمراہ کان کنی کررہے تھے۔ کان مونو آکسائیڈ گیس کے اخراج کے بعد دم گھٹنے سے مائن منیجر جاوید حسین اور دس کان کن رحمان زیب، ہدایت اللہ، عمر محمد، بخت افسر، عمر حسن، جہاں زر، شاکر اللہ، اسلام زادہ، فضل داد، حسن اللہ جان جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق مزدوروں کا تعلق صوبہ خیبر پشتونخوا کے علاقے سوات سے ہے۔ جن کی لاشیں کوئلہ کان سے نکال لی گئیں اور نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد نجی گاڑیوں میں سوات روانہ کی جارہی ہیں۔ چیف مائنز انسپکٹر عبدالغنی نے مزید بتایا کہ متعلقہ کان کو سیل کرکے واقعہ کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ مائنز انسپکٹر عاطف علی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ بلوچستان میں رواں سال کوئلہ کان میں دوسرا بڑا حادثہ ہے اس سے قبل 19 مارچ کو ہرنائی کی کوئلہ کان میں گیس کے دھماکے میں بارہ کانکن جاں بحق ہوگئے تھے۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے سنجدی کوئلہ کان حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سے 40 کلومیٹر دور کوئلہ کان میں زہریلی گیس کے باعث دھماکہ ہوا اور 11 کانکن دب کر ہلاک ہوگئے ریسکیو ٹیموں نے کارروائی کرتے ہوئے نعشیں نکال لیں اور حکومت کی جانب سے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔ ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند کے مطابق سنجاوی حادثے سے متعلق محکمہ مائنز اینڈ منرل کی ابتدائی رپورٹ موصول ہو چکی ہے جس کے مطابق کان میں زہریلی گیس پھیلی، جاں بحق افراد میں 9 مزدور ایک ٹھیکیدار جبکہ ایک مائنز نیجر شامل ہیں، واقعہ نجی مائنز کمپنی کی کوئلہ کان میں پیش آیا جسکی مکمل رپورٹ آئندہ چوبیس گھنٹوں میں پیش کردی جائے گی، صوبائی حکومت نے احتیاطی تدابیر اختیار نہ کرنے پر کارروائی کا حکم دے دیا ہے۔

لندن: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ اور حلیم ترین ضیافت میں شریک ہیں

سنجدی واقعہ: غیر تسلی بخش انتظامات پر وزیراعلیٰ برہم، ذمہ داروں کے تعین کا حکم

کان مالکان کی لاپروائی کی وجہ سے قیمتی جانوں کے ضیاع کے واقعات رونما ہوتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنجدی کی کوئلہ کان میں مزدوروں سمیت 11 افراد کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کوئلے کانوں میں غیر تسلی بخش حفاظتی انتظامات پر برہمی ظاہر کی ہے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعہ کی ذمہ داروں کے تعین کا حکم دے دیا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے مائینز مالکان کو مروجہ ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کرنا ہوتا ہے اکثر اوقات کان مالکان کی لاپرواہی کی وجہ سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے واقعات رونما ہوتے ہیں جو ایک المیہ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری مائینز ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی کہ کان کنی کے شعبے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو روکنے کے لئے طے شدہ ایس او پیز پر عمل درآمد لازم بنایا جائے اور ایس او پیز پر عمل درآمد نہ کرنے والے کان مالکان اور کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنجدی کان حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے افسوس اور تعزیت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے
صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز پیر 3 جون 2024ء بمطابق 25 ذیقعدہ 1445ھ | شمارہ نمبر 153

...طلباء کیلئے دنیا کی 200 بہترین جامعات میں بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام متعارف کروائیں گے

میر سرفراز بگٹی

...ہونہار طالب علموں کو آکسفورڈ یونیورسٹی میں حصول تعلیم کیلئے بینظیر اسکالرشپ کے تحت مکمل مالی معاونت فراہم کریگی، طلباء کی اعلیٰ تعلیمی مواقعوں تک رسائی بینظیر بھٹو کی دوراندیش قیادت کو خراج عقیدت پیش کرنے کی کڑی ہے

...صوبائی حکومت باصلاحیت نوجوانوں کی تعلیمی ترقی، ذہنی بالیدگی اور انہیں معاشی بااختیار بنانے کے مشن پر گامزن ہے، وزیراعلیٰ کا آکسفورڈ یونیورسٹی کے ہال میں منعقدہ تقریب سے خطاب

...(آن لائن) بلوچستان میر... عالمی شہرت یافتہ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے اعلیٰ تعلیم کے متلاشی بلوچستان کے لائق طالب علموں کے لئے کھول گئے، بینظیر اسکالرشپ پروگرام کے لئے آکسفورڈ پاکستان پروگرام اور حکومت بلوچستان کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کردیئے گئے آکسفورڈ یونیورسٹی کے لیڈی مارگریٹ ہال میں منعقدہ تقریب میں تعلیم نسواں کے لئے سرگرم نوبل انعام یافتہ پاکستان کی عالمی سفیر ملالہ یوسفزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے تعلیم دوست اقدامات کی حمایت کرتے ہوئے صوبے میں تعلیم کی ترقی وترویج

بقیہ نمبر40 صفحہ7 پر

میں اپنے تعاون کی یقین دہانی کرادی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے لیڈی مارگریٹ ہال میں باہمی یادداشت کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے ذہین طالب علموں کو آکسفورڈ یونیورسٹی میں حصول تعلیم کے لئے بینظیر سکالرشپ کے تحت مکمل مالی معاونت فراہم کرے گی، ہمیں فخر ہے بلوچستان کا غریب طالب علم وہاں تعلیم حاصل کرے گا جہاں شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو سمیت بیشتر عظیم ہستیوں نے تعلیم حاصل کی، آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تحت منعقدہ تقریب میں ملالہ یوسفزئی، سینیٹر انوارالحق کاکڑ، عامر ابراہیم، محمد خیشگی، فاروق شیخ، پروفیسر کمال منیر سمیت 150 مندوبین نے شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ جمہوریت اقدار کے فروغ اور سماجی و معاشی ترقی کے اہداف کے حصول میں تعلیم کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تحت بلوچستان کے طالب علموں کی اعلیٰ تعلیمی مواقعوں تک رسائی بینظیر بھٹو کی دوراندیش قیادت کو خراج عقیدت پیش کرنے کی کڑی ہے۔ حکومت بلوچستان چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی رہنمائی میں صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کی تعلیمی ترقی، ذہنی بالیدگی اور انہیں معاشی بااختیار بنانے کے مشن پر گامزن ہے۔ بینظیر بھٹو اسکالرشپ اس مشن پر عمل درآمد کی کڑی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے صوبائی سطح کے اقدامات کے ساتھ ساتھ دنیا کی 200 بہترین جامعات میں بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام متعارف کرانے جیسے عالمی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جس سے صوبہ بلوچستان کے ہونہار طلبا کو دنیا بھر میں حصول تعلیم کے بہترین مواقع میسر آئیں گے قبل ازیں آکسفورڈ پاکستان پروگرام اور حکومت بلوچستان کے مابین بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے لئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط ہوئے پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان عمران خان زرکون نے صوبائی حکومت کی جانب سے ایم او یو پر دستخط کئے آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے حکام نے صوبائی حکومت کے اسکالرشپ پروگرام کو سراہتے ہوئے جدید تعلیم کے فروغ کیلئے اسے ایک اہم پیشرفت قرار دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 6

پولیو ٹیم پر حملہ کرنے والے ہمارے بچوں کے دشمن، ضیاء لانگو

شدت پسند ایسی کارروائیوں سے خوف و ہراس پیدا کرنا چاہتے ہیں، صوبائی وزیر داخلہ

چمن پولیس واقعے میں ملوث عناصر کی گرفتاری کیلئے فوری کارروائی کرے، مذمتی بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے چمن میں پولیو ٹیم پر ہونے والے حملے کی مذمت کرتے (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

ہوئے کہا ہے کہ پولیس واقعے میں ملوث عناصر کی گرفتاری کے لئے فوری طور پر کارروائی عمل میں لائے، پولیو ٹیم پر حملہ کرنے والے ہمارے بچوں کے محفوظ مستقبل کے دشمن ہے۔ یہاں سے جاری کردہ ایک مذمتی بیان میں وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ انسداد پولیو کی ٹیموں پر ہونے والے حملوں میں شدت پسند عناصر ملوث رہے ہیں شدت پسند ایسی کارروائیوں سے افراتفری اور لوگوں کو ہراساں کرنا چاہتے ہیں تمام اہلکاروں کو صحت کی بہترین سہولتیں فراہم کی جا رہی ہے۔

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 5

گوادر بین الاقوامی شہرت یافتہ عالمی معیار کا پورٹ سٹی بن جائیگا، احسن اقبال

جہاں عوام کے لیے بے پناہ مواقع ہوں گے، چین نے بندرگاہ کی سہولت کیساتھ لوگوں کی سماجی اقتصادی ترقی میں بھی کردار ادا کیا

چین نے گوادر کی ترقی میں بہت زیادہ تعاون کیا، یہ صرف پہلا قدم ہے، بندرگاہ کو بہت طویل سفر طے کرنا ہے، وزیر منصوبہ بندی

بیجنگ (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ گوادر بین الاقوامی شہرت یافتہ عالمی معیار کا پورٹ سٹی بن جائے گا جہاں عوام کے لیے بے پناہ مواقع ہوں گے، چین نے نہ صرف بندرگاہ کی سہولت دی بلکہ لوگوں کی سماجی اقتصادی ترقی میں بھی کردار ادا کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین کی نیوز ایجنسی کو ایک انٹرویو کے دوران کیا۔ انہوں نے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت گوادر پورٹ کی ترقی کو سراہتے ہوئے کہا کہ گوادر کو اس خطے کی ایک اہم اور تزویراتی بندرگاہ ... سی پیک کے تحت گوادر سمیت پاکستان کے مختلف شعبوں کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں چین نے نہ صرف بندرگاہ کی سہولت دی بلکہ لوگوں کی سماجی اقتصادی ترقی میں بھی کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ چین نے گوادر کے لوگوں کے لیے ایک جدید ترین ہسپتال بنایا ہے جس میں کراچی یا دیگر بڑے شہروں کے ہسپتالوں کی طرح اچھی سہولیات موجود ہیں، اسی طرح چین نے تکنیکی تربیت کا ادارہ قائم کرنے میں بھی مدد کی، اس کے علاوہ چین نے سولر پینلز سے غریب لوگوں کو بجلی فراہم کرنے میں بھی معاونت کی اور مقامی لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے دیگر اقدامات بھی کیے ہیں۔

عوام کے مسائل انکی دہلیز پر حل کئے جائینگے، مشیر ماحولیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی ... نے کہا ہے کہ عوام کو درپیش مسائل ان کی دہلیز پر حل کئے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن عوام کی حقیقی جماعت ہے جس کا بیشتر ... رہا ہے کہ عوام کا معیار زندگی بہتر ہو ... اس حوالے سے وفاقی و صوبائی حکومت عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ... اقدامات ... انہوں نے کہا کہ ... پی ایس ڈی پی میں ایسے منصوبے بنائے جا رہے ہیں جن کے ثمرات سے عوام مستفید ہوں اور ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں ... اور ان کی ... کی جا رہی ہے۔

تعلیمی اداروں کی کارکردگی سے مایوس ہوئی ہوں، راحیلہ درانی

بہت کام کرنے کی ضرورت ہے، جامعات کیلئے پالیسی مرتب کرینگے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں کی اب تک کی کارکردگی سے مایوس ہوئی ہوں، بہت کام کرنے کی ضرورت ہے تھوڑا وقت لگے گا لیکن اساتذہ آنے والی نسلوں کا مستقبل روشن کرتا ہے، اساتذہ کی تربیت بہتر ہوگی تو آنے والی نسل کے حصول علم آسان ہوگا، تعلیمی اداروں میں تبدیلی اور بہتری لانا ... ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ... میں منعقدہ بلوچستان ... کمیشن کی رپورٹ ... تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ... [illegible] ... پالیسی مرتب کریں، اس سلسلے میں وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے ملاقات کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

سرکاری املاک کی لوٹ مار میں ملوث عناصر کو نہیں چھوڑینگے، میر صادق عمرانی

محکمہ اریگیشن کا ریسٹ ہاؤس انتہائی اہمیت کا حامل تھا، تین سابق وزرائے اعظم سمیت دیگر اہم شخصیات نے بھی قیام کیا

ریسٹ ہاؤس کو تباہی کے دہانے پہنچا کر ملبہ بھی ہضم کر گئے، قدیمی درخت بھی کاٹ لیے گئے، باریک بینی سے تحقیقات کی جائے

نصیر آباد (این این آئی) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے ڈیرہ مراد جمالی میں محکمہ اریگیشن کے ریسٹ ہاؤس کا دورہ کیا، قدیمی ریسٹ ہاؤس کو زمین بوس اور اس کے ملبے کو غائب کرنے پر برہمی کا اظہار کیا اور چیف انجینئر کو تمام معاملے کی باریک بینی کے ساتھ تحقیقات کرنے کے احکامات دیے۔ اس موقع پر چیف انجینئر کینالز ... ایگزیکٹو انجینئر ... ڈائریکٹر زراعت ... اریگیشن یونین کے صوبائی صدر علی بخش ... سمیت دیگر

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

[illegible]

تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم ترقی نہیں کر سکتی، ربابہ بلیدی

پڑھے لکھے اور بیدار معاشرے اور قوموں میں تعلیم کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے، طالبات سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بارہ گلی ایبٹ آباد میں منعقدہ سالانہ ایجوکیشنل کیمپ میں شرکت کیلئے کوئٹہ کی طالبات کی آمد و رفت کے تمام اخراجات اٹھانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے جس کے بغیر انسانی معاشرے اپنے وجود کو برقرار نہیں رکھ سکتے، پڑھے لکھے اور بیدار معاشرے اور قوموں میں تعلیم کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے ... [illegible] ... بارہ گلی ایبٹ آباد میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے ... ایجوکیشنل کیمپ میں شرکت کی خواہش ظاہر کی، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ... طالبات کی آمد و رفت کے تمام تر اخراجات اپنی ذاتی جیب سے ادا کرنے کا اعلان کیا، طالبات نے اس ... پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 6

آئی ایم ایف نے صوبوں، آزاد کشمیر و گلگت بلتستان سے ترقیاتی منصوبے مانگ لئے

بلوچستان حکومت کا شیئر کرنے سے گریز

چاروں صوبائی حکومتیں اپنے ترقیاتی فنڈز کی سیکٹر وائز تقسیم کی تمام تفصیلات پلاننگ کمیشن کو دیں: آئی ایم ایف

وفاقی حکومت نے صوبائی نوعیت کے منصوبوں کے فنڈز میں کمی آئی ایم ایف کی ہدایت پر کردی ہے، ذرائع

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی ایم ایف نے چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے نئے سالانہ ترقیاتی منصوبے طلب کرلئے ذرائع کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کے ترقیاتی منصوبے طلب کئے گئے ہیں جب کہ کے پی کے، بلوچستان، آزاد کشمیر اور جی بی حکومتیں اپنے ترقیاتی منصوبے آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کرنے سے گریز کررہی ہیں آئی ایم ایف کی جانب سے کہا گیا ہے کہ چاروں صوبائی حکومتیں اپنے ترقیاتی فنڈز کی سیکٹر وائز تقسیم کی تمام تفصیلات پلاننگ کمیشن کو دیں۔ اس حوالے سے پنجاب اور سندھ حکومتوں نے آئندہ مالی سال کے ترقیاتی منصوبے اور حکمت عملی وفاقی حکومت سے شیئر کردی ہے تاہم کے پی کے، بلوچستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان اپنے ترقیاتی منصوبے شیئر کرنے سے گریز کررہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پنجاب حکومت اپنے ترقیاتی منصوبے 7 فی صد اضافے کے ساتھ 700 ارب روپے رکھنے کی خواہاں ہیں

کمشنر مکران کی صدارت اجلاس میں تعلیمی اداروں کی صورتحال پر غور

تعلیمی نظام میں بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، داؤد خان خلجی

تربت (خ ن) کمشنر مکران داؤد خان خلجی کی صدارت میں ڈویژنل ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس کمشنر مکران آفس تربت کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس موقع پر اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن (آن لائن)، ڈپٹی کمشنر پنجگور (آن لائن) ذاکر بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر اسکول غفور دشتی کے علاوہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل اور فیمیل اور غیر سرکاری تنظیموں کے اہلکار اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر اجلاس میں کمشنر مکران اور تقریب میں شامل دیگر شرکاء کے درمیان مکران ڈویژن میں تعلیم کے شعبے کو درپیش مسائل اور اسکولوں میں پڑھائی کے نظام میں بہتری لانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر مکران نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی نظام میں بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ محکمہ تعلیم کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر تعلیمی شعبے میں پائیدار اصلاحات لائیں جائیں تاکہ ہمارا صوبہ تعلیم کے شعبے میں دوسرے شعبوں کے ہم پلہ ہوجائے

شرپسند و امن دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے، ڈپٹی کمشنر چمن

ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں سپیشل ناکہ بندیوں و سنیپ چیکنگ کا عمل جاری رکھیں: افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن کیپٹن ریٹائرڈ راجہ اطہر عباس کی زیر صدارت چمن میں امن وامان کے قیام کیلئے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے آرمی ایف سی آئی ایس آئی آئی بی اے ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی ضلعی انتظامیہ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے آفیسرز کے ساتھ اجلاس منعقد کیا گیا ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ شرپسند اور امن دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً تمام لیویز تھانوں اور شہر کے مختلف علاقوں میں سنیپ چیکنگ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

اور گشت کے دوران اچانک روڈز اور عام پبلک گیدرنگ پر عوام سے پوچھ گچھ اور جامع تلاشی کا سلسلہ جاری رکھیں انہوں نے تمام قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں سپیشل ناکہ بندیوں اور سنیپ چیکنگ کا عمل مزید تیزی سے جاری رکھیں تاکہ ضلع بھر میں امن وامان برقرار ہو اور عوام کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو ڈی سی نے کہا کہ امن وامان کی بحالی اور عوام کی جان و مال کی حفاظت انتظامیہ کی اولین ذمہ داری اور ترجیحات میں شامل ہے۔

زرعی شعبے میں بھی تازہ ترین اعداد و شمار کی ضرورت ہے، ڈپٹی کمشنر سبی

ادارہ شماریات زرعی شماری کو ڈیجیٹل شماری کے طور پر کرے گا، ادارہ شماریات

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں پاکستان ادارہ شماریات (پی بی ایس) کے ساتھ ساتویں زراعت شماری کا مربوط انداز میں ڈیجیٹل شماریات کے طور پر پروگرام کرنے کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ نے کہا کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور زرعی شعبے میں بھی تازہ ترین اعداد و شمار کی ضرورت ہے جو کہ زراعت شماری کے .... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

ذریعے ہی مل سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ زرعی شماریات کے حوالے سے مکمل تعاون اور امداد فراہم کی جائے گی ٹیموں کے ساتھ اے ایریا میں پولیس اور بی ایریا میں لیویز اپنے فرائض انجام دیں گے۔

بلوچستان کے 14 اضلاع میں انسداد پولیو مہم شروع ہوگئی

اضلاع میں 18 لاکھ سے زیادہ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے

6 اضلاع میں ہیٹ ویو کی پیشگوئی کے باعث مہم 5 روز کے لئے موخر کردی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے 14 اضلاع میں بھی انسداد پولیو مہم شروع کی گئی ہے، جہاں 18 لاکھ سے زیادہ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے تاہم 6 اضلاع میں ہیٹ ویو کی پیشگوئی کے باعث مہم 5 روز کے لیے موخر کردی گئی ہے۔ ان اضلاع میں انسداد پولیو مہم 8 جون سے شروع ہوگی۔ جبکہ ملک بھر کے 67 مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو مہم کا آغاز کیا گیا ہے، مہم کے دوران ایک کروڑ 65 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

تعلیمی نظام میں بہتری حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، کمشنر مکران

محکمہ تعلیم کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر تعلیمی شعبے میں پائیدار اصلاحات لائی جائیں گی

تربت (خ ن) کمشنر مکران داؤد خان خلجی کی صدارت میں ڈویژنل ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس کمشنر مکران آفس تربت کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس موقع پر اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن (آن لائن)، ڈپٹی کمشنر پنجگور (آن لائن) ذاکر بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر اسکول غفور دشتی کے علاوہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ایجوکیشن آفیسر میل اور فیمیل اور غیر سرکاری تنظیموں کے اہلکار اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اجلاس میں کمشنر مکران اور تقریب میں شامل دیگر شرکاء کے درمیان مکران ڈویژن میں تعلیم کے شعبے کو درپیش مسائل اور اسکولوں میں پڑھائی کے نظام میں بہتری لانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر مکران نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی نظام میں بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے اور ہم چاہتے ہیں

کیچ اور گوادر میں مزید 29 افراد میں ڈینگی وائرس کی تصدیق

ڈینگی وائرس سے صوبے میں 2 افراد جاں بحق بھی ہوچکے ہیں

بلوچستان میں رواں برس ڈینگی کے 6938 مثبت کیسز رپورٹ ہوئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) ضلع کیچ اور گوادر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 29 افراد میں ڈینگی وائرس کی تصدیق ہوگئی۔ محکمہ صحت کیچ کی جانب سے ڈینگی وائرس کی صورتحال کے حوالے سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق ضلع کیچ اور گوادر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 29 افراد میں ڈینگی وائرس کی تصدیق .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئی ہے، رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں رواں برس ڈینگی کے 6938 مثبت کیسز رپورٹ ہوچکے ہیں جن میں 6483 افراد کا تعلق کیچ سے ہے۔ واضح رہے کہ ڈینگی وائرس سے صوبے میں 2 افراد جاں بحق ہوچکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JUN 2024

Page No. 7

ایک قوم بن کر ہر قسم کے چیلنجز کا مقابلہ کر سکتے ہیں، آئی جی پولیس

فرائض منصبی ایمانداری اور لگن سے انجام دیں، عبدالخالق شیخ کا خطاب، شہدا یادگار پر حاضری دی

قلات (نامہ نگار) آر ٹی سی کے زیر اہتمام 334 افسروں اور جوان تربیت مکمل کر کے پاس آؤٹ ہوئے، تقریب کے مہمان خاص آئی جی بلوچستان عبدالخالق شیخ تھے، اس موقع پر انہوں نے خطاب میں کہا کہ پاس آؤٹ ہونے والے جوانوں کی کارکردگی متاثر کن ہے، امید ہے جس طرح ٹریننگ کے دوران قانونی جسمانی تربیت حاصل کی جوان پیشہ وارانہ زندگی میں بہتر اور نمایاں تبدیلی لائیں گے وہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری مخلصی اور لگن سے انجام دیگر شہریوں کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کریں گے، وطن عزیز آباؤ اجداد کی طویل جدوجہد اور بے شمار قربانیوں سے حاصل ہوا اب تو ہمارے پاس وسائل موجود ہیں ہمیں ہمت، جذبہ، لگن اور مخلص جدوجہد کی ضرورت ہے، ایک ملت ایک قوم بن کر ہر قسم کے چیلنجز کا مقابلہ کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ تمام پاس آؤٹ ہونے والے اور ان کے والدین مبارک باد کے حقدار ہیں، انہوں نے کہا کہ آر ٹی سی قلات کے درپیش مسائل کو جلد حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر جوانوں نے مختلف پیشہ ورانہ ڈیموز پیش کر کے حاضرین سے خوب داد سمیٹی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے نمایاں کارکردگی پیش کرنے والے جوانوں میں انعامات تقسیم کیے تقریب میں بی سی کمانڈنٹ آغا محمد یوسف ڈی آئی جی قلات رینج منیر احمد، ایف سی کرنل عمر، پرنسپل آر ٹی سی سکندر خان جگ ایس پی میر دوستین دشتی، میونسپل کمیٹی چیئرمین نواب زادہ میر شعیب جان زہری و دیگر نے شرکت کی۔ بعد ازاں آئی جی بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ نے شہدا پولیس کی یادگار پر حاضری دی اور پھول چڑھائے۔ اس کے بعد شہداء کے خاندانوں میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

بلوچستان میں صنعتی انقلاب کا منصوبہ مکمل ہوتا دکھائی نہیں دیتا، سینیٹر عبدالقادر

سی پیک انڈسٹریلائزیشن کے دوسرے فیز کا اعلان ہو چکا، توانائی کا بحران سب سے بڑی رکاوٹ ہے

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سی پیک انڈسٹریلائزیشن کے دوسرے فیز کا حکومتی سطح پر اعلان کیا جا چکا ہے۔ سی پیک فیز ٹو کے حوالے سے چینی قیادت اور ماہرین پر عزم نظر آرہے ہیں اور سی پیک کے حوالے سے دوست ملک چین کی تیاری مکمل جبکہ پاکستان کی تیاری لفظوں کی حد تک محدود ہے، وزیر اعظم شہباز شریف کے دورے کے دوران پاک چین دوستی کے مستقبل کا لائحہ عمل ملکر تیار کیا جائیگا۔ ان کا دورہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ سی پیک میں بلوچستان کی انتہائی اہمیت ہے، اس صوبے میں انڈسٹریلائزیشن کے حوالے سے حکومت پاکستان کی کوئی قابل ذکر تیاری نظر نہیں آتی۔ بلوچستان کو تیز رفتار ترقی سے ہمکنار کیے بغیر پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا خواب ادھورا رہے گا۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ بلوچستان میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ آج بھی ملک کے دوسرے حصوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے، بجلی اور گیس کی 18 سے 20 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے صوبے بھر میں صنعتیں کیسے کام کرنے کے قابل ہو سکیں گی؟ توانائی کے ساتھ پانی کی فراہمی بھی ایک بڑا چیلنج ہے، امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر غیر ملکی سرمایہ کاری اور صنعتوں کا وسیع پیمانے پر قیام ناممکن دکھائی دے رہا ہے۔ ان منصوبوں کیلئے سستی اور وافر بجلی و گیس کی سپلائی انتہائی ناگزیر ہے۔

صوبائی محتسب نے سیکرٹری خوراک کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے سیکرٹری خوراک کے غیر ذمہ دارانہ رویے پر انہیں نوٹس جاری کرتے ہوئے عدم حاضری پر شوکاز نوٹس جاری کر دیا صوبائی محتسب ذرائع کے مطابق گزشتہ چند روز قبل بلوچستان کے مختلف اخباروں میں بلوچستان فلور ملز ایسوی ایشن کے نمائندوں کی پریس کانفرنس کی خبر شائع ہوئی جس میں محکمہ خوراک کی جانب سے گندم کی نقل وحمل پر پابندی مہنگے داموں خریداری باردانے کی تقسیم پر غیر ضروری تاخیر کا سوموٹو ایکشن لیتے ہوئے سیکرٹری اور ڈی جی خوراک بلوچستان کو صوبائی محتسب کے سامنے پیش ہو کر جواب جمع کرانے کے لئے نوٹسز جاری کئے گئے تھے لیکن سیکرٹری خوراک کے غیر ذمہ دارانہ رویئے اور عدم حاضری کے باعث متعدد نوٹسز کے باوجود جواب جمع نہیں کرایا گیا جس کی پاداش میں سیکرٹری خوراک کے اس غیر ذمہ دارانہ رویئے اور عدم حاضری پر صوبائی محتسب کی جانب سے شوکاز نوٹس جاری کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 8

بلوچستان ہائیکورٹ نے محکمہ خوراک کو گندم کی خریداری سے روک دیا

پروجیکٹ ڈائریکٹر کو آئندہ سماعت تک باردانہ کی تقسیم بھی فوری طور پر روکنے کا حکم

درخواست کو باقاعدہ سماعت کیلئے مقرر کرتے ہوئے ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو جواب دہندگان کو نوٹس جاری کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئین پاکستان کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر کی گئی فوری آئینی پٹیشن پر سماعت کرتے ہوئے محکمہ خوراک حکومت بلوچستان کو صوبائی کابینہ کی 20 اپریل 2024 کو ہونے والے اجلاس میں گندم کی خریداری کے منصوبے اور پالیسی 2024 کے سلسلے میں دی گئی منظوری کو معطل کرتے ہوئے محکمے کو سال 2024 کے لیے گندم کی خریداری سے فوری طور پر روک دیا۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ زیر سماعت معاملے کے پیش نظر، ہم فوری طور پر درخواست کو باقاعدہ سماعت کے لیے مقرر کرتے ہوئے ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو جواب دہندگان کو نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی۔ سماعت کے دوران، ایڈیشنل سیکرٹری فنانس حکومت بلوچستان نے بتایا کہ 2.5 بلین روپے کی رقم محکمہ خوراک کو گندم کی خریداری کے لیے جاری کی گئی ہے۔ عدالت نے سیکرٹری خزانہ حکومت بلوچستان کو محکمہ خوراک کے حق میں 2.5 بلین روپے جاری کرنے سے روک دیا۔ اسی طرح سیکرٹری و ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک اور پروجیکٹ ڈائریکٹر گندم خریداری مہم 2024 کو مڈل مین یا کوئی اور شخص کو اگلی سماعت تک آگے کی ادائیگی سے بھی روک دیا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر گندم خریداری مہم 2024 کو آئندہ سماعت تک باردانہ کی تقسیم فوری طور پر روکنے کی بھی ہدایت کی اور انہیں گندم کی خریداری کے سلسلے میں بڑے زمینداروں کے ساتھ ساتھ مڈل مین کے ساتھ کوئی معاہدہ کرنے سے بھی روک دیا۔ عدالت نے جواب دہندگان کو اگلی سماعت 10 جون 2024 کو پیش ہونے کی بھی ہدایت کی۔ سماعت کے دوران محکمہ خوراک کی جانب سے فراہم کی گئی دستاویزات کے مطابق محکمہ نے گندم کی ہموار اور شفاف خریداری کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے آخر کار تمام ڈپٹی کمشنرز کو ایک خط لکھا۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ محکمہ خوراک نے اسٹریٹجک ذخائر ہونے اور اندرون خانہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش نہ ہونے کے باوجود 50000 میٹرک ٹن اضافی گندم کی خریداری کا یہ اقدام صرف چھوٹے کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی اور مدد کے لیے کیا ہے لیکن محکمہ خوراک کی ناکامی اور نااہلی کی وجہ سے نصیر آباد ڈویژن کے کاشتکار سراپا احتجاج ہیں اور چھوٹے حقیقی کاشتکاروں کے بجائے مڈل مینوں میں غیر قانونی مطالبات، بدعنوانی اور باردانہ کی تقسیم کی اطلاعات ہیں۔ دستاویز میں مزید بتایا گیا کہ جب ڈائریکٹر جنرل خوراک کو کیس کے اس پہلو کا سامنا ہوا تو انہوں نے کھلے دل سے اعتراف کیا اور کہا کہ محکمہ کے ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے، محکمے کی طرف سے کی جانے والی غیر قانونی اور بے قاعدگیوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے، انہوں نے پروجیکٹ ڈائریکٹر کو ایک خط لکھا۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس سال گندم کی ریکارڈ بمپر فصلیں ہوئی ہیں۔ مارکیٹ میں 40 کلو کے تھیلے کی گندم کی قیمت

حکومت بلوچستان کی طرف سے 4000 روپے/40 کلوگرام پر مقرر کردہ امدادی قیمت سے کافی کم ہے۔ اطلاعات کے مطابق، کسان اپنی گندم 2400 روپے / 40 کلو کے تھیلے میں مارکیٹ میں فروخت کر رہے ہیں۔ یہ دیکھنا بھی حیران کن ہے کہ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے ناطے پنجاب نے اپنے طے شدہ ہدف کے خلاف ذخیرہ اندوزی کا فیصلہ کیا ہے جو اس سال 100 کلوگرام کے 40,000,000 تھیلے تھے۔ ملک بھر میں گندم کی ریکارڈ پیداوار کی وجہ سے دوسرے نمبر پر گندم کی بھاری درآمد کی وجہ سے مارکیٹ میں اضافی نرخ ہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مبینہ طور پر گندم کی خریداری کا طریقہ کار ناقص اور غیر منصفانہ ہے۔ گندم غریب کسانوں کی بجائے درمیانی آدمی یا بڑے زمینداروں سے خریدی جاتی ہے۔ ایک سادہ طریقہ کار وضع کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ خوراک کو ایسے کسانوں سے گندم خریدنی چاہیے جن کے پاس مخصوص علاقوں کی زمینیں ہیں اور یہ عمل شفاف طریقے سے سرانجام دینا چاہیے۔ دستاویز میں مزید انکشاف ہوا کہ محکمہ خوراک نے چھ (06) سال گزرنے کے باوجود کمرشل بینکوں کے قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری ابھی تک صاف نہیں کی ہے جو کہ 2.5 بلین روپے ہے۔ اس کمرشل بینک کے قرض کی ادائیگی کو جلد از جلد کلیئر کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ محکمہ کو 20 لاکھ روپے یومیہ سود 2018 کے بعد سے ادا کرنا پڑتا ہے۔ محکمہ خزانہ خوراک کی خریداری کے مقصد کے لیے محکمہ خوراک کو بلا سود قرضے فراہم کرتا ہے۔ دستاویز سے یہ بھی پتہ چلا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے کے مطابق، حکومت بلوچستان کو بلوچستان کے مقامی کسانوں سے گندم کے 500,000 تھیلے (ہر ایک تھیلا 100 کلوگرام) خریدنا ہوں گے، خاص طور پر نصیر آباد ڈویژن سے کیونکہ گندم کی اکثریت مذکورہ ڈویژن میں کاشت کی جاتی ہے۔ موجودہ اسٹریٹجک ذخائر، ڈی جی، خوراک کی طرف سے حکومت بلوچستان کے پاس فراہم کردہ معلومات کے مطابق تقریباً 815,000 تھیلے ہیں، جب کہ گودام کی زیادہ سے زیادہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش 01 ملین سے زیادہ نہیں ہے۔ ایسے حالات میں پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان کو 500,000 تھیلوں کی ضرورت کیوں ہے جب کہ 01 ملین سے زیادہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود نہیں ہے۔ کیا کوئی اور منصوبہ ہے؟ اگر ہاں تو کیا۔ جواب دہندگان سے اس معاملے پر جواب طلب کیا گیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت بلوچستان ہر سال گندم خریدتی ہے جس کا مقصد غذائی ذخائر کو برقرار رکھنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صوبے میں کسی بھی آفت اور قحط وغیرہ کی صورت میں صوبے کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

جامعات کے اساتذہ کی تنخواہوں کیلئے ایک ارب 40 کروڑ گرانٹ کی منظوری

سمری محکمہ تعلیم کی جانب سے بھجوائی گئی، رقم صرف تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کیلئے استعمال کی جاسکے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے کی جامعات کے اساتذہ سمیت ملازمین کی تنخواہوں اور پینشن کی ادائیگی کے لئے 1 ارب 40 کروڑ روپے سے زائد کی گرانٹ کی منظوری دے دی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کی جامعات کے اساتذہ سمیت ملازمین کی تنخواہوں اور پینشن کی ادائیگی کے لئے محکمہ تعلیم کی جانب سے بھجوائی گئی 1 ارب 40 کروڑ 93 لاکھ 25 ہزار روپے کی سمری کی منظوری دے دی گئی ہے جس کے بعد صوبے کی جامعات کے ملازمین کو تنخواہوں اور واجبات کی ادائیگی ممکن ہوگی۔ سمری کے مطابق جامعہ بلوچستان کے لئے 70 کروڑ، بیوٹمز کے لئے 39 کروڑ، سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے لئے 10 کروڑ، لورالائی یونیورسٹی کے لئے 3 کروڑ 32 لاکھ 50 ہزار، لسبیلہ یونیورسٹی کے لئے 7 کروڑ 70 لاکھ، تربت یونیورسٹی کے لئے 7 کروڑ 72 لاکھ 68 ہزار جبکہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے لئے 3 کروڑ 18 لاکھ 7 ہزار روپے کی گرانٹ جاری کی گئی ہے۔ گرانٹ صرف اور صرف تنخواہوں اور پینشن کی ادائیگی کے لئے استعمال کی جاسکے گی۔

کوئٹہ: سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 30 تندور سیل، 55 افراد گرفتار

ضلعی انتظامیہ کی مختلف علاقوں میں کارروائیاں، 35 تندور مالکان پر جرمانے، 22 کو سخت وارننگ دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کے زیر نگرانی تندور مالکان کے خلاف کارروائیاں کارروائیوں کے دوران ضلعی انتظامیہ کی مختلف ٹیموں نے کوئٹہ کے مختلف مقامات پر 185 تندوروں کا دورہ کیا تندوروں پر قیمتوں اور وزن کا جائزہ لیا۔ اس دوران سرکاری نرخنامے کے خلاف ورزی کرنے پر 30 تندور سیل کردیئے 55 تندور مالکان کو گرفتار کر لیے 35 تندور مالکان پر جرمانے عائد کیے جبکہ 22 کو سخت وارننگ جاری کی۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر کیپٹن (ر) حمزہ انجم نے سب ڈویژن صدر کے مختلف مقامات پر مجسٹریٹ خادم حسین نے سریاب روڈ پر، مجسٹریٹ مطیع اللہ نے کچلاک خیزی چوک اور سمنگلی روڈ پر، اسپیشل مجسٹریٹ عبدالحمید نے جناح روڈ مسجد روڈ آرٹ سکول روڈ پر، اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین کاکڑ نے میر احمد خان روڈ پر جبکہ اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) ماریہ شمعون نے سریاب روڈ کے مختلف مقامات پر تندوروں کے خلاف کارروائیاں کیں۔

کوئٹہ کیلئے مزید 100 گرین بسوں کی منظوری، 25 ڈیڑھ ماہ میں آجائیں گی

دیگر روٹس پر چلایا جائیگا، رکشوں اور موٹر سائیکلوں میں کمی، ٹریفک کا نظام بہتر ہوگا، کمشنر

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کیلئے مزید 100 گرین بسوں کی منظوری ہو چکی ہے۔ پہلے فیز میں ڈیڑھ ماہ کے اندر 25 بسیں آجائیں گی۔ جن کو شہر کے مختلف روٹس پر چلایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں گرین بس سروس سے شہریوں کو بہترین پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتر سہولت میسر آئی ہے اس وقت کوئٹہ شہر میں پرائیویٹ کنٹریکٹ کے تحت صرف 8 بسیں چلائی جارہی ہیں ان بسوں میں روزانہ 11 ہزار سے زائد افراد سفر کرتے ہیں جو بہت بڑی کامیابی ہے، جیسے ہی 25 بسیں آئیں گی تو دیگر روٹس پر ان کو چلایا جائے گا جس سے شہر میں نہ صرف رکشوں بلکہ موٹر سائیکلوں میں بھی کمی ہوگی بلکہ ٹریفک کا نظام بہتر اور عوام کو معیاری سفری سہولت میسر ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 9

لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا ڈی سی آفس تربت کے سامنے جاری

ہم ایک کرب سے گزر رہے ہیں، انہوں نے کوئی جرم کیا ہے تو عدالتوں میں پیش کیا جائے، لواحقین

تربت (نمائندہ انتخاب) بلیدہ زامران سے لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا ڈی سی آفس تربت کے سامنے دوسرے روز جاری، ضلع کیچ سے لاپتہ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے لواحقین دھرنے میں شامل ہوگئے، بلیدہ سے لاپتہ مسلم عارف کی بہن نورجان عارف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بھائی کو گزشتہ سال جون کے مہینے میں اٹھایا گیا تھا جواب تک لاپتہ ہیں، اگر انہوں

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

نے کوئی جرم کیا ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے ہم ایک کرب سے گزر رہے ہیں، مسلم عارف ایک نوعمر لڑکا ہے اور دو جماعت تک کے طالب علم ہیں انہیں لاپتہ کرنا آئین وقانون کی خلاف ورزی ہے لہٰذا اسے اور دیگر لاپتہ افراد کو رہا کیا جائے، انہوں نے کہا کہ بارہا فریاد کرنے کے باوجود ہماری شنوائی نہیں ہورہی ہے ہم نے مجبوراً بلیدہ زامران سے تربت تک لانگ مارچ کیا ہے لہٰذا ہمیں سنا جائے اور انصاف فراہم کیا جائے، حاصل فقیر داد کی بہن نے کہا کہ حاصل فقیر کو 2 ستمبر 2023ء سے لاپتہ کیا گیا ہے ان کا قصور ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کرکے سزا دی جائے ہم غیر قانونی مطالبہ نہیں کررہے ہیں، بلیدہ سے لاپتہ جان محمد کی بیٹی نے کہا کہ ان کے والد کو 2013ء میں بلیدہ بٹ سے لاپتہ کیا گیا جو نادرا دفتر کے پاس تھے تب وہ کم عمر تھی لیکن اب وہ 17 سال کی ہیں ابھی تک والد کی راہ تک رہے ہیں، تو انو زامران سے لاپتہ شہزاد عبید اور داؤد عبدالوہاب کے چچا اور آل پارٹیز کیچ کے ترجمان بلان بلوچ نے کہا کہ شہزاد عبید اور داؤد عبدالوہاب دو کم عمر نوجوان ہیں انہیں 2 مئی 2024ء کو لاپتہ کیا گیا تھا اس دوران ہم نے ضلعی انتظامیہ سمیت ہر امید کے دروازے پر دستک دی ہے لیکن کہیں سے کوئی مثبت جواب نہیں مل رہا ہے ہم نے مجبوراً اب احتجاج کی راہ لی ہے لہٰذا ہمارا مطالبہ ہے کہ ہمارے جتنے فیملیز ہیں انکے جو لوگ لاپتہ ہیں انہیں رہا کیا جائے، آپسر کے رہائشی فاروق بخی داد کی بہن، وشے حق کہور خان کی والدہ ودیگر نے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پیاروں کو بازیاب کیا جائے جب تک ہمارے نوجوان لاپتہ ہیں ہم دھرنا دیکر بیٹھیں گے اور اس احتجاج میں شدت لائیں گے، مقررین نے سیاسی وسماجی اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ دھرنے میں آکر ہمارے لیے صدا بلند کریں تاکہ ہمیں انصاف مل سکے، دھرنے میں بلیدہ زامران کے علاوہ ضلع کیچ کے دیگر علاقوں سے مختلف خاندان شامل ہیں جن کی تعداد اس وقت 10 سے زائد ہے دھرنے سے اظہار یکجہتی کیلئے حق دو تحریک کے ضلعی صدر حاجی ناصر پلیزی، مولانا نصیر احمد بلوچ، نوید نصیر، بی این پی کے صدیق ساگر، داد جان رند سمیت دیگر شریک تھے، جبکہ بلوچ یکجہتی کمیٹی اور بی ایس او پجار نے بھی دھرنے کی حمایت کی ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 10

بلوچستان کے نوجوانوں کو مٹھی بھر ملازمتوں سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے، نیشنل پارٹی

گوادر ایئرپورٹ اور ریکوڈک میں غیر مقامی افراد کی بھرتیاں منسوخ کی جائیں، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے گوادر ایئرپورٹ اور ریکوڈک کی خالی اسامیوں میں بلوچستان کے بیروزگار نوجوانوں کو نظر انداز کر کے سو فیصد اسامیوں پر پنجاب اور سندھ کے مقامی باشندوں کو بھرتی کرنے کے عمل کو قومی وحدت کے ساتھ وفاق کا بدترین سلوک قرار دیا ہے، ترجمان نے واضح کیا ہے کہ اس عمل سے بلوچستان کے عوام بالخصوص نوجوانوں میں قومی محکومی اور احساس محرومی کے سوچ کو مزید تقویت حاصل ہوگی جو جس کے منفی نتائج برآمد ہونگے، پارٹی ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچستان کو روز اول سے قومی وحدت کے بجائے کالونی تصور کر کے ان کے وسائل لوٹا گیا بلوچستان کو غربت جہالت بیروزگاری کے اندھیروں میں دھکیل کر احساس محروم پیدا کیا گیا اور وقت کے ساتھ ساتھ ناانصافیوں کی انتہا کی گئی جس کے نتیجے میں بلوچستان میں گزشتہ پچیس سالوں سے انسرجنسی کا ماحول ہے نوجوانوں کا جمہوری جدوجہد اور وفاقیت سے اعتماد اٹھ چکا ہے ریکوڈک اور سینڈک کو کوڑیوں کے دام فروخت کرنے کے بعد اب ان ذخائر کے عوض ملنے والی مٹھی بھر ملازمتوں سے بھی بلوچستان نوجوانوں کو محروم رکھا جا رہا ہے اور غیر مقامی لوگ بھرتی کر کے بلوچستان جلتی پر تیل کا کام کیا جا رہا ہے۔

مویشی منڈی میں غیر قانونی ٹیکس قبول نہیں، جمعیت نظریاتی

جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے ویکسی نیشن کے انتظامات کئے جائیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (خ ن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا محمد ابراہیم مولانا حافظ عبیداللہ حاجی نادر خان اچکزئی حاجی منہاج الدین مولانا صالح محمد اور مولانا محمد صادق نے کہا ہے کہ کوئٹہ مویشی منڈی میں مال مویشیوں پر غیر قانونی ٹیکس عوام کو کسی صورت قبول نہیں، منڈی پر مافیا کا قبضہ ختم کرایا جائے کیونکہ جابرانہ طور پر ٹیکس اور بھتہ سے تنازعات کھڑے ہوتے ہیں، ضلعی انتظامیہ مسئلے کو حل کرنے کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے جبکہ مویشی منڈیوں میں پارکنگ، سیکورٹی، بجلی، پینے کے صاف پانی، واش روم اور سائبان کے بہترین انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہیٹ ویو کے خطرے کے پیش نظر عارضی ڈسپنسریاں قائم کی جائیں اور جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری سپرے اور ویکسی نیشن کے انتظامات کئے جائیں۔

علمی ادبی وثقافتی سرگرمیوں کیلئے جامع حکمت عملی اپنائیں گے، ہدایت الرحمن

ڈی سی آفس میں ادبی وثقافتی تنظیموں کو چیک فراہم کرنے کی تقریب، انتظامیہ کو مکمل تعاون کی ہدایت

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت نے کہا ہے کہ ضلع گوادر میں علمی ادبی وثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے جامع حکمت عملی اپنائی جائے گی جس کے تحت عوام کو مقامی سطح پر معیاری علمی، ادبی ثقافتی اور تفریحی سہولیات میسر آسکیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپٹی کمشنر آفس گوادر میں ادبی تنظیم ازم آزمان پسنی کو جوڈی میلہ کے لیے جبکہ خیر جان آرٹ اکیڈمی کو عید میلہ کے لیے الگ الگ آٹھ لاکھ پچاس ہزار روپے کے چیک حوالے کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ازم آزمان پسنی کے صدر کمبر کلمتی اور خیر جان آرٹ اکیڈمی کے یوسف حسین نے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت سے چیک وصول کیا، رکن صوبائی اسمبلی نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ادبی تنظیموں کے ساتھ تعاون کو یقینی بنایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر ایئرپورٹ اور ریکوڈک میں غیر مقامی افراد کی بھرتیاں ناقابل برداشت ہیں، نیشنل پارٹی

غیر مقامی افراد کے بھرتی کے آرڈرز منسوخ کر کے بلوچستان کے مقامی بے روزگار نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے

بلوچستان کے نوجوانوں کو مسلسل نظر انداز کرنا قومی محکومی اور احساس محرومی میں مزید اضافہ کرے گا، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے گوادر ایئرپورٹ اور ریکوڈک کی خالی اسامیوں میں بلوچستان کے بیروزگار نوجوانوں کو نظر انداز کر کے سو فیصد اسامیوں پر پنجاب اور سندھ کے مقامی باشندوں کو بھرتی کرنے کے عمل کو قومی وحدت کے ساتھ وفاق کا بدترین سلوک قرار دیا ہے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ اس عمل سے بلوچستان کے عوام بالخصوص نوجوانوں میں قومی محکومی اور احساس ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

محرومی کے سوچ کو مزید تقویت حاصل ہوگی جو جس کے منفی نتائج برآمد ہونگے، پارٹی ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچستان کو روز اول سے قومی وحدت کے بجائے کالونی تصور کر کے ان کے وسائل لوٹا گیا بلوچستان کو غربت جہالت بیروزگاری کے اندھیروں میں دھکیل کر احساس محروم پیدا کی گئی اور وقت کے ساتھ ساتھ ناانصافیوں کی انتہا کی گئی جس کے نتیجے میں بلوچستان میں گزشتہ پچیس سالوں سے انسرجنسی کا ماحول ہے نوجوانوں کا جمہوری جدوجہد اور وفاقیت سے اعتماد اٹھ چکا ہے ریکوڈک اور سینڈک کو کوڑیوں کے دام فروخت کرنے کے بعد اب ان ذخائر کے عوض ملنے والی مٹھی بھر ملازمتوں سے بھی بلوچستان نوجوانوں کو محروم رکھا جا رہا ہے

اسمبلی سیٹوں کی کوئی حیثیت نہیں عوام کی ترجمانی کرتے رہیں گے، بی این پی

پارٹی کے کارکنان راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل سے ملی ہمارے قائد سردار اختر جان مینگل کے نظریات پر کاربند ہیں

ورکرز مستونگ میں پارٹی کو مزید فعال ومنظم بنانے کیلئے کردار ادا کریں، سینئر باڈی اجلاس سے پرنس موسیٰ بلوچ کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ میں پارٹی کو مزید فعال کرنے میں ورکرز اپنا کردار ادا کریں، پرنس آغا موسیٰ جان بلوچ بلوچستان نیشنل پارٹی مستونگ کے زیر اہتمام سینئر باڈی اجلاس بمقام میونسپل کمیٹی مستونگ منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ضلعی آرگنائزر حاجی محمد انور مینگل نے کی جبکہ مہمان خاص بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر پرنس آغا موسیٰ جان تھے جبکہ اسٹیج پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

مرکزی فنانس سیکرٹری میر اختر حسین لانگو مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری موسیٰ بلوچ مرکزی لیبر سیکرٹری احمد نواز بلوچ مرکزی کسان سیکرٹری میر نذیر کھوسہ ممبران سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی غلام نبی مری، چیرمین جاوید بلوچ، باسط لہڑی، بکری شفقت اللہ لانگو، ڈاکٹر اسما منظور بلوچ اور پارٹی کے سینئر ساتھی ماما حیدر چلگری اور سلیم چند تھے اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کی سعادت ضلعی آرگنائزر حاجی محمد انور مینگل نے حاصل کی اجلاس کا ایجنڈا مستونگ میں تنظیم کی فعالیت اور تجاویز اجلاس سے خطاب کرتے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 11

فارم 47 کی حکومت عوامی مسائل حل نہیں کر رہی، اسد بلوچ

انارکی کم کرنے پر اربوں روپے خرچ کرنیکی بجائے لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے صدر راجی راہشون فرزند بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ فارم 47 کی حکومت عوام کے مسائل حل نہیں کر رہی ریاست آئین پر عملدرآمد کرتے ہوئے لوگوں کو بنیادی حقوق، سہولیات اور وسائل کی فراہمی یقینی بناتے ہوئے سرحدی علاقوں میں مقیم لوگوں کی مشکلات کم کرے، انارکی کم کرنے پر اربوں روپے خرچ کرنے کی بجائے لوگوں کی فلاح و بہبود پر وہ رقم خرچ کرکے بلوچستان کے مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ماشکیل سے کوئٹہ آنے والے احتجاجی کیمپ میں ان سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ناشناس لہڑی، میر جیئند کبیر ریکی، سردار رشید ریکی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ میر اسد اللہ بلوچ کا کہنا تھا کہ ماشکیل بارڈر کے بند ہونے پر سرحدی علاقوں کے مکین شدید گرمی میں اپنے روزگار کی بحالی، اشیاء خورد و نوش کی فراہمی، سہولیات کے حصول کے لئے 700 کلومیٹر طویل فاصلہ طے کرکے کوئٹہ پہنچے ہیں ان کے مطالبات جائز ہیں ان کا کوئی ایسا مطالبہ نہیں جو صوبائی حکومت اور ریاست پورا نہ کر سکے۔

بلوچستان میں شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بنانا عذاب بن گیا، مولانا لونی

آن لائن سسٹم رائج اور فعال بنایا جائے، عوام کو مہینوں سے خوار کیا جارہا ہے، وزیر داخلہ کھلی کچہری لگائیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی صوبائی سرپرست مولانا نعمت اللہ صوبائی سرپرست مولانا غذائے نظر صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی صوبائی سیکرٹری مالیات مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی و دیگر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کا بننا عذاب ہے، دستاویزات ہونے کے باوجود رشوت کے بغیر نہیں بن سکتا، وزیر داخلہ بلوچستان کھلی کچہری لگائیں تاکہ ان کو پتہ چل چلے کہ بلوچستان میں نادرا اور پاسپورٹ کے دفاتر میں عوام کے ساتھ کیا ہورہا ہے، وزیر داخلہ کا سات روز میں ارجنٹ پاسپورٹ جاری کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے حصول کیلئے آن لائن سسٹم رائج کرکے فعال بنایا جائے تاکہ لوگوں کو ان دفاتر کے چکر لگانے اور لمبی قطاروں کی زحمت سے چھٹکارہ دلایا جاسکے، عام آدمی بھی با آسانی اس سہولت سے مستفید ہوسکے گا، وزیر داخلہ کارڈ کلیئرنس کے لیے مزید کمیٹیاں بنائیں تاکہ بلاک شدہ قومی شناختی کارڈوں کی جانچ پڑتال کو جلد ممکن بنایا جاسکے تاکہ بلاک شدہ شناختی کارڈوں کی تصدیق کے عمل تیز ہو اور بلاک شدہ کارڈوں کی تصدیق کے لئے ایک ہفتے کا وقت دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک شناختی کارڈز والے محکموں میں ٹھوکریں کھا رہے ہیں لیکن شنوائی نہیں ہو رہی، ضعیف العمر افراد اور خواتین کو مہینوں سے خوار کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ نادرا کی سست روی کا نوٹس لے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی لوگوں کے بلاک شناختی کارڈز کو بحال کرے۔

شہر میں فحاشی اور عریانی کے اڈے نسل نو کی تباہی کا سبب ہیں، مولانا رفیق

پبلک پوائنٹس اور ہوٹلوں سے خواجہ سراؤں کی سرپرستی کرنے والے مافیاز کے خلاف کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر نے کہا ہے شہر کی اسلامی شناخت مسخ نہیں ہونے دی جائے گی۔ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ نے انتظامیہ سے بارہا ملاقاتیں کرکے شہر سے جرائم کے انسداد کے مطالبے کیے مگر بدقسمتی سے اس پر عمل درآمد نہ ہوسکا۔ شہر میں فحاشی اور عریانی کے اڈے نسل نو کی تباہی کا سبب اور اسلامی معاشرت پر کاری ضرب ہے۔ انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے تمام پبلک پوائنٹس اور ہوٹلوں سے خواجہ سراؤں کی سرپرستی کرنے والے مافیاز کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے گیس و بجلی کے بھاری بھرکم بلز کے متعلق امید ظاہر کی ہے کہ عدلیہ عوام کے حق میں فیصلہ دے گی۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان کے مطابق ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے مجلس عاملہ کا آج طلب کیا ہے۔

دکی میں کول مائینز کے مزدوروں کا سفاکانہ قتل قابل مذمت ہے، این ڈی ایم

صوبے میں حکومت کا کوئی وجود نہیں، صورتحال سے نجات صرف جمہوری مزاحمت سے ممکن ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی بیان میں دکی میں کول مائینز کے نہتے و معصوم مزدوروں کو شہید کرنے کے سفاکانہ واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے ریاست و حکومت اور اداروں کو اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع ہرنائی، ضلع دکی سمیت صوبہ بھر میں کوئلے کے ذخائر اور مائینز پر فورسز اور خفیہ ایجنسیوں کا غیر آئینی تسلط ہے اور کوئلے کی مائننگ و کاروبار پر سرعام بھتہ لیا جارہا ہے جو فی ٹن 230 سے شروع ہوتا ہے۔ جبکہ موبائل کالز، پرچیوں، دھونس دھمکیوں کے ذریعے ہر ماہ کروڑوں روپے لیے جارہے ہیں اور قبضہ گیری و بھتہ خوری کا یہ گھناؤنا عمل سرعام جاری ہے۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران کول مائننگ کے کاروبار سے وابستہ سینکڑوں پشتونوں کو قتل کیا گیا ہے اور اربوں روپے کا مالی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع ہرنائی و ضلع دکی سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں کول مائینز اور اس سے منسلک کاروبار پر جاری دہشت گردانہ حملوں کے اصل حقائق اور اس کے ذمہ داروں سے متعلق صوبے کا ہر باشعور شہری بخوبی آگاہ ہے۔ صوبے میں صوبائی حکومت اور سول انتظامیہ کا عملاً کوئی وجود نہیں۔ اس صورتحال سے نجات صرف اور صرف وطن پال، جمہوری و ترقی پسند سیاسی قوتوں کی جدوجہد اور جمہوری مزاحمت سے ممکن ہے۔

پرامن علاقوں میں بدامنی کا پھیلنا حکومت کی ناکامی ہے، جماعت اسلامی

روزانہ ٹرکوں پر حملے، ڈرائیورز کا قتل، کوئلہ گاڑیوں سے غنڈہ ٹیکس لینا کئی سوالوں کو جنم لے رہا ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ پرامن علاقوں میں بدامنی کا پھیلنا حکومت و سیکورٹی فورسز کی ناکامی ہے دکی میں ٹرکوں کو جلا کر قیمتی افراد کو جلانے و قتل کرنے کے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے یہ سب سیکورٹی فورسز، اداروں اور حکومت کی ناکامی ہے۔ حکومت و سیکورٹی فورسز کی موجودگی میں دکی میں روزانہ ٹرکوں پر حملے، ٹرکوں کو جلانا، ڈرائیورز کو قتل کرنا و جلانا، کوئلہ گاڑیوں سے غنڈہ ٹیکس لینا کئی سوالوں کو جنم لے رہا ہے۔ اربوں روپے سیکورٹی کے نام پر خرچ ہورہے ہیں لیکن عوام کی جان و مال محفوظ نہیں یہ سب لمحہ فکریہ اور سیکورٹی فورسز کی ناکامی ہے۔ عوام کی جان و مال کی حفاظت حکومت و ریاست کی ذمہ داری ہے جس سے وہ کسی صورت بری الذمہ نہیں ہوسکتے۔ نامعلوم افراد کے نام پر کب تک ڈکیتی، قتل و غارت گری، ٹارگٹ کلنگ اور بدامنی کب تک پھیلائی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی دکی کے ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ دکی میں ٹرک ڈرائیورز و دیگر بے گناہ لاتعلق افراد کو شہید کرنا ریاستی اداروں سیکورٹی فورسز کی ناکامی ہیں۔ عوام کی جان و مال میں سیکورٹی فورسز و ریاستی ادارے حکومت و انتظامیہ مکمل طور پر ناکام ہوگئے ہیں۔ عوام، سیاسی جماعتیں، علاقے کے عمائدین مل کر دکی و صوبے کے دیگر علاقوں میں بدامنی کی سازشیں ناکام بنائیں گے۔

ڈکی: کوئلہ کان کے مزدوروں پر مسلح افراد کا حملہ، 2 جاں بحق ایک زخمی

لواحقین اور آل پارٹیز کا لاشوں کو ڈی سی آفس کے سامنے رکھ کر احتجاج، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

ڈکی (نامہ نگار) کوئلہ کانوں کے مزدوروں پر مسلح افراد کے حملے میں دو مزدور جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ سول سیکورٹی گارڈز کی جوابی کارروائی سے مسلح افراد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ لواحقین اور آل پارٹیز نے لاشوں کے ہمراہ ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا اور احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے قاتلوں کی گرفتاری اور عوام کو تحفظ دینے کا مطالبہ کیا۔ لاشوں کو آبائی علاقوں کو روانہ کر دیا۔

پولیس کیمطابق گزشتہ شب ڈکی کول مائنز ایریا میں مسلح تنظیم کے افراد نے کوئلہ کانوں کے مزدوروں پر حملہ کر دیا جس میں 2 مزدور کریم اللہ ولد بخش قوم کاکڑ اور نعیم خان ولد جلات خان قوم سلیمانخیل جاں بحق جبکہ ایک مزدور فضل الرحمان زخمی ہو گیا جبکہ سول سیکورٹی اہلکاروں کی جوابی فائرنگ کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے لواحقین اور آل پارٹیز نے لاشوں کو ڈی سی آفس کے سامنے رکھ کر دھرنا دیا اور احتجاج کیا آل پارٹیز کے نمائندوں نے کہا کہ حکومت عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی ہے آئے روز مزدوروں پر حملے ہو رہے ہیں انہوں نے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا بعد ازاں لاشوں کو آبائی علاقوں کو روانہ کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ قبل ازیں مسلح افراد نے 7 مزدوروں کو اغواء کیا۔ بارودی سرنگ دھماکے میں دو افراد شہید دو درجن سے زائد مزدور زخمی ہوئے۔ ایک حملے میں ایف سی اہلکار جاں بحق اور گزشتہ دنوں ٹرکوں کو آگ لگا کر ایک ڈرائیور کو قتل جبکہ ایک کو زخمی کیا گیا۔

چمن: پولیو مہم کے دوران لیویز فورس پر حملہ، 4 افراد زخمی، مہم بند کر دی گئی، وزیر داخلہ کی مذمت

مشتعل افراد نے لیویز اہلکاروں سے اسلحہ اور موٹر سائیکل چھین لی ... لوگوں کو ہراساں کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ضیا لانگو

کوئٹہ (نامہ نگار/خ ن) چمن میں دھرنا مظاہرین نے سخت گیر احتجاج سے ایک قدم اور آگے بڑھ کر پیر کو ضلع میں شروع ہونے والی پولیو مہم کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے پولیو ٹیموں پر حملہ کر دیا۔ مختلف مقامات پر پولیو ٹیموں کی حفاظت پر مامور لیویز اہلکاروں سے اسلحہ جبکہ ورکروں سے پولیو ویکسین کے بکسے چھین لیے۔ تشدد کے واقعات میں پتھراؤ کے دوران دو لیویز اہلکار اور دو خواتین ورکر زخمی ہوئے۔ جبکہ دو پولیس اہلکاروں کو ہراساں کرنے کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ دن بھر دھرنا مظاہرین پولیو ٹیموں کو ڈھونڈتے رہے۔ بیشتر علاقوں میں ورکرز نے مہم چھوڑ دی۔ تاہم ڈپٹی کمشنر کا کہنا ہے کہ مہم جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ٹیموں پر حملے کرنے والے دہشتگردی جیسی کاروائی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ جنہیں قانون کے کٹہرے میں لا کر دم لیں گے۔ ادھر دھرنا سربراہ غوث اللہ اچکزئی کا کہنا ہے کہ پولیو مہم تب تک نہیں ہونے دیں گے جب تک باب دوستی سے پیدل آمدورفت مقامی دستاویزات پر بحال کر کے ویزا پاسپورٹ پالیسی کا فیصلہ واپس نہیں لیا جاتا۔ چمن میں پیر کو حالات اس وقت کشیدہ ہوئے جب صبح پولیو ٹیمیں فیز ون مہم کے سلسلے میں مختلف یونین کونسلوں میں پولیس اور لیویز کی بھاری سکیورٹی میں قطرے پلا رہی تھیں۔ اس دوران دھرنا مظاہرین کی ایک بڑی تعداد گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار دھرنا سربراہ غوث اللہ اچکزئی اور دھرنا ترجمان صادق اچکزئی کی قیادت میں مہم رکوانے شہر کے نواحی علاقوں میں پہنچی۔ جبکہ مظاہرین کے درجن بھر افراد ان تمام مناظر کو سوشل میڈیا پر لائیو دکھاتے رہے۔ اس دوران مظاہرین کا سامنا کلی گیکیار محمد حسن میں پولیو ٹیم سے ہوا اور مظاہرین نے سکیورٹی اہلکاروں کو شہر واپس بھیج دیا۔ تاہم پولیو ورکرز نے قریبی گاؤں کے گھروں میں پناہ لے لی، مظاہرین نے یکے بعد دیگرے روغانی، کلی باقی جان، کلی میرانزئی سمیت کئی علاقوں کا کنٹرول لے کر سکیورٹی اہلکاروں پر حملہ آور ہوئے۔ لیویز اہلکاروں کے مطابق درجنوں ڈنڈا برداروں نے لیول کراسنگ کے قریب دو لیویز اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنا کر ان سے دو سرکاری رائفلیں اور ورکروں سے ویکسین بکسے چھین لیے۔ ایک اور واقعہ میں نامعلوم ڈنڈا برداروں نے خواتین ورکروں کو ہراساں کیا۔ اس دوران دو خواتین ورکرز رکشہ میں بیٹھ کر نکلنے کے دوران پتھراؤ سے معمولی زخمی ہوگئیں، صورتحال کے باعث مختلف یونین کونسلوں میں ٹیموں نے کام چھوڑ دیا اور قریبی گھروں میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئیں تاہم سرکاری سکیورٹی جہاں پہنچی وہاں سے مظاہرین دوسرے علاقے میں منتقل ہوتے رہے۔ دن بھر کسی علاقے سے کسی قسم کی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی۔ زخمی لیویز اہلکاروں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈپٹی کمشنر راجا اطہر عباس، ایس پی شاہد نیل کاکڑ اور دیگر حکام بھی پہنچے، جہاں اہلکاروں کی خیریت دریافت کی اور انہیں تسلی دی کہ ان کی وردی کو ہاتھ لگانے والوں کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائیگا۔ دریں اثناء وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے چمن پولیو ٹیم پر فائرنگ کی مذمت کی ہے انہوں نے پولیس کو واقعے میں ملوث عناصر کی گرفتاری کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پولیو ٹیم پر حملہ کرنے والے ہمارے بچوں کے مستقبل کے دشمن ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بارکھان، فائرنگ خاتون سمیت 2 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

ملزم علی بخش فرار ہونے میں کامیاب، لیویز فورس نے مزید تحقیقات شروع کر دی

کوہلو (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع بارکھان میں مسلح شخص نے فائرنگ کر کے خاتون سمیت 2 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور فرار ہو گیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ شب بارکھان کے نواحی علاقے میں کاروکاری کے الزام میں مسلح افراد نے فائرنگ......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کر کے علی بخش ولد طوطا قوم مری سکنہ کوہلو اور مسماۃ (ز) ولد کنری زوجہ رحمت خان کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے بتایا جا رہا ہے کہ مقتولین کی نعشوں کو دفنا دیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید تحقیقات کی جا رہی ہے۔

چاغی لیویز کی کاروائی تین چور گرفتار مسروقہ سامان برآمد

چاغی (آن لائن) چاغی لیویز کی کاروائی تین چور گرفتار مسروقہ سامان برآمد، میجر رسالدار طاہر خان زرکون کی سربراہی میں لیویز نے کاروائی عمل میں لا کر چوری ڈکیتی میں ملوث تین ملزمان ظہور ولد بشیر آحمد نور آحمد ولد محمد انور اور اشرف ولد خدا نظر کو دھر لیا انکے........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

قبضے سے چوری شدہ شمسی پیلٹ برآمد کر لیا تفتیش کے بعد مزید دو ملزمان کے نام آئے بہت جلد انکو بھی گرفتار کریں گے میجر رسالدار طاہر خان زرکون نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کیلیے ہمہ وقت تیار ہے عوام کی جان و مال کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے ایسے عناصر کے خلاف مزید کاروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 13

پنجگور میں مہنگائی عروج پر، اشیاء شہریوں کی قوت خرید سے باہر

کان کنوں کی سوشل سیکیورٹی، ای او بی آئی، مائننگ کمپنی میں رجسٹریشن اور انشورنس کو یقینی بنایا جائے، فرخندہ اورنگزیب

کوئٹہ (پ ر) مائنز ورکرز کی صحت وسلامتی کے حوالے سے منعقد ہونے والی ورکشاپ اختتام پذیر ہوگئی۔ شرکاء نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مائننگ ایریاز میں جدید سہولیات سے آراستہ ہسپتال، ریسکیو سنٹر، کان کنوں کو فوری ریسکیو کرنے کیلئے ہیلی کاپٹرز سروس متعارف کرانے، حادثات کی کورٹ آف انکوائری میں مزدور نمائندوں کو شامل کرنے، مائنز پر موجود انسپکوریٹ کا نمائندہ (مائن سردار) کو بااختیار اور ذمہ دار بنانے سمیت کان کنوں کی سوشل سیکیورٹی، ای او بی آئی، مائننگ کمپنی کے پاس رجسٹریشن اور انشورنس کو یقینی بنانے، ڈیتھ گرانٹ کو مہنگائی کے تناسب سے بڑھایا جائے اور مائنز ورکرز کی صحت وسلامتی یقینی بنانے کیلئے مائن ایکٹ پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے تعاون سے کول مائن میں کام کرنے والے کان کنوں کی صحت وسلامتی کے حوالے سے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب، انڈسٹری آل گلوبل یونین کے پراجیکٹ کوآڈی نیٹر برائے پاکستان تنویر نذیر، پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، مرکزی چیئرمین عبدالستار، مرکزی فنانس سیکرٹری عبدالستار جونیئر، چیئرمین پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن پنجاب راسعید خنک سمیت ملک بھر سے مختلف ٹریڈ یونینز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ماسٹر ٹریز راسعید خنک اور عبدالحلیم خان نے ورکشاپ میں شریک افراد کو کول مائنز میں کام کرنے والے محنت کشوں کی صحت وسلامتی بارے تفصیل سے بریفنگ دی۔ ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب نے کہا کہ مائننگ منافع بخش کاروبار ہے لیکن بدقسمتی سے کان کن بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں، ٹھیکیداری نظام، مائن کی انسپکشن نہ ہونے اور بعض اوقات محنت کشوں کی جانب سے کام کے دوران غفلت برتنے کی وجہ سے بھی حادثات رونما ہوتے ہیں مائنز ورکرز کا قتل عام روکنا ہے تو پھر کان کنوں سوشل سیکیورٹی، ای او بی آئی اور مائن کمپنی کے پاس رجسٹریشن کو یقینی بنایا جائے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان نے غیر قانونی مائننگ اور ٹھیکیداری نظام کو کان کنوں کے استحصال اور حادثات کی بڑی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صحت وسلامتی کے قوانین پر عمل نہ ہونے سے کوئلے کی کانیں موت کے کنویں بن چکی ہیں لہٰذا مائننگ کے شعبے سے ٹھیکیداری نظام کو ختم کیا جائے اور پاکستانی حکومت آئی ایل او کنونشن C-176 کو فوری طور پر تسلیم کرے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار نے کہا کہ مائن مالکان کوئلے کی پروڈکشن بڑھانے کیلئے کان کنوں کی صحت وسلامتی کے قوانین پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ کوئلہ کانوں میں کمیونیکیشن کا جدید نظام نافذ کیا جائے، کوئلے کی کان میں کام کرنے والے مزدوروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے جو اقدامات درکار ہیں ان میں پرسنل پروٹیکٹو ایکوپمنٹ کام کی مخصوص ضرورت کے مطابق جیسے مائننگ شوز، گم بوٹس، ہیلمٹ، سیفٹی بیلٹ، سیفٹی ہارنس، سیفٹی ہک، ہاتھوں کے دستانے، حفاظتی چشمے، کان کے مفس، خودساختہ سانس لینے کا سامان، زیرزمین کوئلے کی کانوں میں کام کرنے کیلئے کیپ لیمپ، ریسٹ شیلٹر، فرسٹ ایڈ سٹیشن اور فرسٹ ایڈ روم اور مائن اسٹیشن، کانوں میں استعمال ہونے والی ارگونومیکلی ڈیزائن کی گئی مشینیں درکار ہوتی ہیں۔

خضدار، ایل پی جی گیس، روٹی سمیت ہر چیز مہنگی فروخت

چیک اینڈ بیلنس کا فقدان ہے پورے سال میں ایک مرتبہ پرائس کنٹرول کمیٹی خانہ پوری کی خاطر شہر کا دورہ کرتی ہے

بلوچستان کے دوسرے بڑے شہر میں لاقانونیت کی انتہا ہے شہر میں تاجر برادری مکمل طور پر بے لگام ہے نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں ایل پی جی گیس اور تندور نان بائی مافیاز سمیت شہر میں درجنوں مافیاز سر اٹھانے لگی ہے پورے ملک میں ایل پی جی گیس اور گندم کی قیمت کم ہوگئی ہے مگر خضدار میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت میں صرف پانچ روپے کم کرکے اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر کی مانند ہے دوسری جانب دیگر علاقوں میں ایل پی جی گیس خضدار کی نسبت بہت کم داموں میں فروخت کررہی ہے جبکہ خضدار میں مافیاز طاقتور کی شکل اختیار کرچکی ہے لوگوں کی زندہ زندہ کھال نکال رہے ہیں خضدار میں چیک اینڈ بیلنس کا فقدان ہے پورے سال ایک مرتبہ پرائس کنٹرول کمیٹی خانہ پوری کی خاطر شہر کا سیر وتفرح کرکے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک دیتے ہیں اس سے خضدار کے فرعونی سوچ کے مالک تاجر منافع خور مافیاز لوگوں کو سستی چیزیں دینے کا سوچ ذہن سے نکال دی ہے خضدار میں گیس اور روٹی کی قیمتوں کو اعتدال میں لانے کیلئے پرائس کنٹرول کمیٹی فعال کردار ادا کریں خضدار ایک لاوارث شہر بن چکی ہے بلوچستان کا دوسرا بڑا شہر میں لاقانونیت کی انتہا ہوچکی ہے شہر میں تاجر برادری مکمل طور پر بے لگام ہے ہر چیز اپنے مرضی کا بیچا جارہا ہے ایل پی جی گیس کی قیمت آسمان سے باتیں کررہی ہے نان بائیوں نے روٹی کی قیمت میں صرف پانچ روپے کی کمی کرکے لوگوں پر احسان جتارہی ہے پورے ملک اور خصوصاً بلوچستان کے ہر اضلاع میں روٹی کی قیمت 15 روپے سے 20 روپے تک قیمت کردیا ہے گندم کی قیمت پہلے کی نسبت آدھے سے زیادہ کم ہوگئی ہے پورے ملک میں سستی قیمتوں پر ایل پی جی گیس اور روٹی سمیت دیگر اشیاء فروخت کی جارہی ہے اور خضدار میں مافیاز کی بھرمار نے شہریوں کا جینا حرام کردیا ہے پہلے خضدار کو صوبے کا سب سے سستی شہر سمجھا جاتا تھا اب سب سے زیادہ مہنگا شہر کا اعزاز حاصل کرچکی ہے اور عوام مافیاز کی بھرمار سے عاجز آچکے ہیں۔ خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی، ڈپٹی کمشنر خضدار محمد عارف خان زرکون، اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ و دیگر حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار شہر میں مافیاز کے خلاف سخت کارروائی کرکے عوام کی دادرسی کریں اور عوام سستے داموں چیزیں خرید سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 14

سرکاری ہسپتالوں میں نرسز کی کمی

مریضوں کو مشکلات کا سامنا

بلوچستان کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں نرسز کی کل تعداد 1389 جبکہ ڈاکٹروں کی تعداد 7689 کے قریب ہے، سرکاری ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات اور ادویات کا فقدان

کوئٹہ سول ہسپتال میں اسوقت نرسز کی منظور شدہ تعداد 264 ہے جن میں سے ہسپتال کے پاس صرف 160 نرسز موجود ہیں، جن میں سے 20 کے قریب نرسز ایجنٹ پر کام کر رہی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں زیر علاج مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے نرسز کی تعداد کم ہونے سے مشکلات کا سامنا ہے حکومت آنے والے بجٹ میں نرسز کی مزید آسامیاں پیدا کرے تاکہ سرکاری ہسپتالوں میں نرسز کی کمی کو پورا کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں قائم سرکاری ہسپتالوں میں نرسز کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے کوئٹہ کے سب سے بڑے سرکاری سول ہسپتال میں اسوقت نرسز کی منظور شدہ تعداد 264 ہے جن میں سے ہسپتال کے پاس صرف 160 نرسز موجود ہیں جن میں سے 20 کے قریب نرسز ایجنٹ پر کام کر رہی ہیں جس کی وجہ سے سول ہسپتال میں علاج معالجے کیلئے آنے والے مریضوں کی دیکھ بھال میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں نرسز کی کل تعداد 1389 جبکہ ڈاکٹروں کی تعداد 7689 کے قریب ہے۔ دوسری جانب بلوچستان نرسنگ فیڈریشن کے ترجمان نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آنے والے مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں کیلئے مزید 5 ہزار نرسز کی آسامیاں منظور کی جائیں تاکہ ہسپتالوں میں نرسز کی کمی کو پورا کیا جاسکے اور بجٹ میں نرسز کی رہائش کیلئے کوارٹرز کی تعمیر اور پرانے کوارٹرز کی تعمیر (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

ومرمت کیلئے بھی فنڈز مختص کیے جائیں جبکہ نرسنگ کالجز اور نرسنگ ہاسٹلز کی صفائی اور رنگ وروغن اور شادی شدہ نرسز کیلئے میرج کالونی بنائی جائے۔ ترجمان نے کہا کہ نرسنگ کالجز کیلئے ڈگری پروگرام کا آغاز کیا جائے تمام کالجز کو کوسٹر کی فراہمی یقینی بنائے جائے اور نرسز کو ایک رنک بیسک تنخواہ ہائی رسک الاونس دیا جائے سٹوڈنٹس نرسز کا وظیفہ 20 ہزار سے بڑھا کر 35 ہزار روپے کیا جائے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ سابقہ ادوار میں نرسز کے پیشے کو یکسر نظر انداز کیا گیا محکمہ صحت کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہا کہ صوبے میں بنائے گئے نرسز کالجز میں بھی سہولیات کا فقدان ہے پی این سی قوانین کی طرز پر کالج کے لئے بلڈنگ بنائی جائیں سول ہسپتال نرسنگ ہاسٹل کے مین گیٹ کے پاس پڑے کوڑے کچرے کو فوری طور پر ہٹایا جائے۔ ترجمان کہا کہ سیکرٹری صحت خصوصی طور پر سول ہسپتال کے نرسنگ ہاسٹل کا وزٹ کریں کہ وہاں نرسز کس حال میں زندگی گزار رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 15

صوبے بھر میں بینکوں کی اے ٹی ایمز ناکارہ، متعدد آؤٹ آف کیش

سریاب روڈ، جناح روڈ، حالی روڈ، لیاقت بازار، سورج گنج بازار، قندھاری بازار، شارع اقبال ودیگر مقامات پر اے ٹی ایمز رقم سے خالی، شہری رل گئے

بینکنگ شعبے میں رقم اور کاروبار کا رجحان زیادہ، حکومتی اداروں کی طرح یہاں بھی منصوبہ بندی کا فقدان، کسی نے مسئلہ حل کرنے کیلئے اقدامات نہیں کئے، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بینکنگ کے شعبے میں بھی منظم منصوبہ بندی کا فقدان برقرار ہے، کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان مختلف بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں ناکارہ ہوگئیں، کہیں نیٹ ورک کی سست روی تو کہیں اے ٹی ایم مشینیں کیش سے خالی ہوگئیں شہری پیسے وصول کرنے کیلئے ایک سے دوسرے بینک کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں، لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے، تفصیلات کے مطابق ہر ماہ کے ابتدائی دنوں میں سرکاری ملازمین اور مزدور طبقہ تنخواہ وصول کرنے کیلئے نجی بینکوں کا رخ کرتے ہیں مگر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں نجی بینکوں کی سیکڑوں اے ٹی ایم ناکارہ ہوگئی ہیں، سریاب روڈ، جناح روڈ، حالی روڈ، لیاقت بازار، سورج گنج بازار، قندھاری بازار، شارع اقبال ودیگر مقامات پر بینکوں کی اے ٹی ایمز میں کیش موجود نہیں ہوتا، مختلف بینکوں کی اے ٹی ایمز غیر فعال ہوجاتی ہیں، شہریوں نے بتایا کہ بینکنگ کے شعبے میں رقم اور کاروبار کا رجحان زیادہ ہے مگر حکومتی اداروں کی طرح یہاں بھی منصوبہ بندی کا فقدان ہے، مہینے کے ابتدائی دنوں میں صارفین کا رش بڑھ جانا معمول کی بات ہے اور یہ ہمیشہ سے ہوتا ہے، جب عوام کو ضرورت ہوتی ہے اور اکاؤنٹ میں پیسے آجاتے ہیں تو اس وقت بیشتر بینکوں کی اے ٹی ایم کام نہیں کرتیں یا آؤٹ آف کیش ہوجاتی ہیں مگر آج تک کسی نے مسئلہ حل کرنے کیلئے اقدامات نہیں کئے جس سے بینکنگ کے شعبے میں ذمے داروں کی غیر سنجیدگی کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے، انہوں نے بتایا کہ ہر سال نجی بینک اسٹیٹ بینک احکامات کو ہوا میں اڑادیتے ہیں۔

کوئٹہ: سمنگلی روڈ پر تجاوزات، ریڑھیوں کی بھرمار، شہری پریشان

غیر قانونی پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر، حکام کارروائی کریں، ظہور رئیسانی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سمنگلی روڈ پر بے نظیر پارک کے قریب سڑک پر تجاوزات، ریڑھیوں کی بھرمار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی کنٹونمنٹ بورڈ اور ضلع انتظامیہ، پولیس حکام تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بنائیں یہ بات جناح ٹاؤن ویلفیئر سوسائٹی کے صدر حاجی ظہور رئیسانی نے اجلاس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اجلاس میں عبدالستار کاکڑ، چوہدری ارشد، عبید اللہ گل، محمد رند، منظر محمد اچکزئی اور دیگر شریک تھے، انکا کہنا تھا کہ سمنگلی روڈ پر شہید بینظیر پارک سے ایف آئی اے کے دفتر تک تجاوزات اور ریڑھیوں، پھل فروشوں کی وجہ سے سڑک پر گاڑیاں کھڑی ہونے ٹریفک جام رہنے کے علاوہ پھل اور سبزیاں رکھ کر فروخت کرتے ہیں اور تمام ریڑھی اور گاڑی والے لاؤڈ سپیکر کے ذریعے بلند آواز میں ریکارڈنگ چلاتے ہیں جس کے باعث اردگرد کے رہائشیوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے تجاوزات کے باعث ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہو رہی ہے اور لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ پارک میں آنے سے ہچکچاتے ہیں۔ انہوں نے کنٹونمنٹ بورڈ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ تجاوزات کیخلاف سخت کارروائی کرکے انہیں بے دخل کیا جائے تاکہ لوگوں کو مشکل سے نجات مل سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 04 JUN 2024

Page No. 16

بلوچستان کے مسائل، حکومتی کاوشیں، قابل ستائش پیش رفت

بلوچستان میں صحت وتعلیم سمیت تقریباً ہر شعبے میں مسائل موجود ہیں اوران مسائل سے پہلو تہی یا چشم پوشی کی گنجائش نہیں بدقسمتی کہیں یا المیہ مگر تلخ حقیقت یہی ہے کہ بلوچستان میں غربت وپسماندگی اور بے روزگاری بھی زیادہ ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ صوبے میں تعلیمی پسماندگی بھی باقی صوبوں کی نسبت غیر معمولی حد تک زیادہ ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل پر گہری نگاہ رکھنے والے حلقے جن میں سیاستدان، ماہر تعلیم، ادیب ودانشور اور اعلیٰ سرکاری افسران بھی شامل ہیں بارہا اس بات کی اہمیت وافادیت دہراتے رہتے ہیں کہ اگر ہم بلوچستان کے تعلیمی شعبے میں اصلاح، جدت اور بہتری لائیں اور اپنے بچوں کو جدید تعلیم وتربیت دلائیں تو یہی بچے آنے والے برسوں میں بلوچستان کی تقدیر بدل کر رکھ دیں گے اس مقصد کے لئے گزشتہ دس پندرہ برسوں کے دوران غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے اور نہ صرف صوبائی حکومت بلکہ وفاق بھی اس ضمن میں غیر معمولی مدد اور معاونت کرتا آیا ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں ہر سال بلوچستان کے باصلاحیت اور ہونہار طلباء کو ملک و بیرون ملک تعلیمی وظائف دے کر بھیجتی ہے تاکہ وہ حکومتی اخراجات پر اعلیٰ تعلیم وتربیت حاصل کر کے واپس آئیں تو صوبے اور ملک کی تعمیر وترقی کے لئے فعال ومتحرک اور کلیدی کردار ادا کر سکیں اس بابت بہت سے پروگرام اور منصوبے جاری ہیں اور اس ضمن میں تازہ ترین پیشرفت یہ ہوئی ہے کہ گزشتہ روز آکسفورڈ اور حکومت بلوچستان کے مابین باہمی سمجھوتے کے دستاویزات پر دستخط ہو گئے ہیں جس کے ساتھ ہی بلوچستان کے طلباء کے لئے آکسفورڈ یونیورسٹی میں علم کے حصول کے دروازے کھل گئے ہیں اس بابت سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی خبر کے مطابق بے نظیر اسکالرشپ پروگرام کے لئے آکسفورڈ پاکستان پروگرام اور حکومت بلوچستان کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط گزشتہ روز ہو گئے ہیں آکسفورڈ یونیورسٹی کے لیڈی مارگریٹ ہال میں منعقدہ تقریب میں تعلیم نسواں کے لئے سرگرم نوبل انعام یافتہ پاکستان کی عالمی سفیر ملالہ یوسفزئی نے وزیراعلیٰ کے تعلیم دوست اقدامات کی حمایت کرتے ہوئے صوبے میں تعلیم کی ترقی وترویج میں اپنے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے لیڈی مارگریٹ ہال میں باہمی یادداشت کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے ذہین طالب علموں کو آکسفورڈ یونیورسٹی میں حصول تعلیم کے لئے بے نظیر سکالرشپ کے تحت مکمل مالی معاونت فراہم کرے گی، ہمیں فخر ہے کہ بلوچستان کا غریب طالب علم وہاں تعلیم حاصل کرے گا، جہاں شہید جمہوریت بے نظیر بھٹو سمیت بیشتر عظیم ہستیوں نے تعلیم حاصل کی، آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تحت تقریب میں ملالہ یوسفزئی، سینیٹر انوار الحق کاکڑ، عامر ابراہیم، محمد خیشگی، فاروق شیخ، پروفیسر کمال منیر سمیت ڈیڑھ سو مندوبین نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ جمہوری اقدار کے فروغ اور سماجی ومعاشی ترقی کے اہداف کے حصول میں تعلیم کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے تحت بلوچستان کے طالب علموں کی اعلیٰ تعلیمی مواقع تک رسائی بے نظیر بھٹو کی دوراندیش قیادت کو خراج عقیدت پیش کرنے کی کڑی ہے۔ حکومت بلوچستان چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی رہنمائی میں صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کی تعلیمی ترقی، ذہنی بالیدگی اور انہیں معاشی بااختیار بنانے کے مشن پر گامزن ہے۔ بے نظیر بھٹو اسکالرشپ اس مشن پر عمل درآمد کی کڑی ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے صوبائی سطح کے اقدامات کے ساتھ دنیا کی دو سو بہترین جامعات میں بے نظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام متعارف کرانے جیسے عالمی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جس سے بلوچستان کے ہونہار طلباء کو دنیا بھر میں حصول تعلیم کے بہترین مواقع میسر آئیں گے۔ یقیناً یہ ایک مستحسن اور قابل ستائش پیشرفت ہے جس کی بدولت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کی خاطر خواہ حوصلہ افزائی ہوگی انہیں عالمی اداروں سے تعلیم وتربیت کے مواقع میسر آئیں گے اور یوں آنے والے برسوں میں بلوچستان کی تعمیر وترقی اور خوشحالی کے سفر پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہوں گے ہم اس اہم اور غیر معمولی پیشرفت اور اقدام پر حکومت بلوچستان بالخصوص وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں امید ہے ان عوام دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھا جائے گا بلوچستان بھلے ماضی میں جانے انجانے میں نظر انداز رہا ہو اور تعمیر وترقی کے سفر میں پیچھے رہ گیا ہو مگر یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ حالیہ کچھ برسوں کے دوران بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے غیر معمولی اقدامات اور منصوبوں کا سلسلہ جاری ہے وزیراعظم شہباز شریف متعدد بار بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اظہار واعادہ کر چکے ہیں اور اس ضمن میں عملی اقدامات کا سلسلہ بھی جاری ہے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز اسی تناظر میں وفاقی حکومت کی دوست پالیسی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان کی تعمیر وترقی اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں گورنر نے کہا ہے کہ ہمیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگی، عوام دوست پالیسیوں کی تشکیل اور ان پر عملدرآمد کے لئے متعلقہ وژن ودانش کے حامل افراد کی اشد ضرورت ہے ہمیں بھی گورنر بلوچستان کی بات سے اتفاق ہے انہوں نے بالکل درست نشاندہی کی ہے بلوچستان کے مسائل بھلے پیچیدہ اور سنگین سہی ان کا خاتمہ مشکل ضرور ہے مگر ناممکن ہرگز نہیں بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا وسیع وعریض اور انتہائی صوبہ ہے جسے باقی صوبوں کے مقابلے میں تاخیر سے صوبے کا درجہ ملا اس دوران یہاں مختلف وجوہات کی بناء پر سیاسی اور معاشی مسائل کا جنم ہوا اور ان مسائل کے حل کے لئے بدقسمتی سے سابقہ ادوار میں خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے صوبائی حکومتیں وقت گزاری کر کے جاتی رہیں جس کی بناء پر چھوٹے چھوٹے مسائل بڑھ کر سنگین اور گھمبیر رخ اختیار کر گئے مگر یہاں کے عوام کے جذبہ الوطنی میں کوئی کمی نہیں آئی یہاں کے عوام محنت کش، بہادر اور اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل ہیں بلوچستان کے سپوتوں نے ہر شعبہ زندگی میں ملک اور صوبے کا نام روشن کیا ہے ہمیں قوی امید ہے کہ وفاق اور صوبہ اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے یہاں مختلف شعبوں میں موجود مسائل کے حل وخاتمے، سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، پائیدار معاشی وترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے پہلے سے جاری اقدامات کو جاری رکھیں گے اور ان میں وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر مزید تیزی اور وسعت لائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 04 JUN 2024

Page No. 17

بلوچستان حکومت کا نوجوانوں کیلئے علم کے میدان میں بڑا تحفہ، آکسفورڈ یونیورسٹی میں اسکالرشپ کے دروازے کھل گئے!

بلوچستان کے نوجوانوں کی بڑی تعداد اعلیٰ تعلیم کے حصول میں دلچسپی رکھتی ہے۔ غریب نوجوانوں کے والدین اپنی کم آمدن کے باوجود اپنے اخراجات کو محدود کر کے بچوں کو بہترین جامعات میں پڑھانے کو ترجیح دیتے ہیں ،صوبے کے دور دراز اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوان کوئٹہ کی بڑی جامعات میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ بعض دیگر صوبوں لاہو، کراچی اور ملک کے دارالحکومت اسلام آباد میں بھی تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور اب بھی وہاں زیر تعلیم ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان بیرون ممالک بھی اسکالرشپ کے ذریعے مزید تعلیم حاصل کرنے جاتے ہیں تاکہ وہ بلوچستان کی تعمیر اور ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں جس کی مثالیں اب بھی موجود ہیں کہ بلوچستان کے غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی ایک اچھی خاصی تعداد سرکاری عہدوں پر اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے جوان کی محنت، لگن اور علم دوستی کا ثبوت ہے۔ بہرحال بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے موجودہ صوبائی حکومت خاص کر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے انتہائی احسن قدا اٹھایا گیا ہے جو قابل ستائش ہے۔حکومت بلوچستان اور آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط ہو گئے جس کے ساتھ ہی بلوچستان کے طلبہ کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی کے دروازے کھل گئے ۔لندن میں حکومت بلوچستان اور آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے سمجھوتے پر دستخط کی تقریب میں ملالہ یوسفزئی، سینیٹر انوار الحق کاکڑ سمیت 150 مندوبین نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے آکسفورڈ کے لیڈی مارگریٹ ہال میں بینظیر اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا۔اعلامیے کے مطابق بینظیر بھٹو مسلم دنیا کی واحد لیڈر تھیں جن کی تصویر لیڈی مارگریٹ ہال میں آویزاں ہے۔آکسفورڈ یونیورسٹی میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے ذہین طلبہ کو سائنس، ٹیکنالوجی، انجینیئرنگ اور میتھ کیلئے اسکالرشپ دیں گے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا غریب طالب علم وہاں پڑھے گا جہاں بینظیر بھٹو اور دیگر ہستیوں نے تعلیم حاصل کی، جمہوریت اور سماجی ترقی میں تعلیم کا بنیادی کردار اہمیت کا حامل ہے اور طلبہ کی اعلیٰ تعلیمی مواقع تک رسائی بینظیر بھٹو کو خراج عقیدت پیش کرنے کی کڑی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بلاول بھٹو کی رہنمائی میں نوجوانوں کی تعلیمی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کا مشن جاری ہے، بینظیر بھٹو اسکالرشپ اس مشن پر عمل درآمد کی کڑی ہے۔ملالہ یوسفزئی نے تقریب میں اپنی فاؤنڈیشن کے ذریعے بلوچستان کے طلبہ کی مدد کی بھی یقین دہانی کرائی۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے آکسفورڈ یونیورسٹی میں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے اسکالرشپ ایک انقلابی اقدام ہے اب اس غریب خطے کے نوجوان دنیا کی بہترین یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرینگے جس سے بلوچستان کو بہت فائدے پہنچے گا اور ساتھ ہی نوجوانوں میں حصول تعلیم کی جستجو مزید بڑھے گی۔ بلوچستان جیسے خطے کے نوجوانوں کیلئے یہ تحفہ ان کے تابناک اور روشن مستقبل کی جانب بڑا قدم ہے۔امید ہے کہ میرٹ کی بنیاد پر اسکالرشپ دیئے جائینگے جس سے بلوچستان کے تمام طبقے مستفید ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 18

ضلع آواران میں زراعت اور یہاں کا کسان بے حال

تحریر:۔ محمد خان شاہوانی

ہر روز زراعت کے ذریعہ دنیا بھر کے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنایا جاتا ہے۔ گندم، مکئی اور چاول پیاز اور سبزیوں کے لاتناہی سبز کھیت اور کپاس کے وسیع ایکڑ اتفاقیہ ہی وجود میں نہیں آجاتے۔ زرعی سائنس کے ذریعہ اور کاشت کار کی جانب سے سخت محنت، سائنسی اور تکنیکی ان پٹ درکار ہوتی ہے۔ زرعی ماہرین کاشتکاروں کو ان کے پیداواری پروگراموں کی ورجنگی کے لئے بہت ساری معلومات فراہم کرتے ہیں۔ بہترین زرعی نظام، زمین کے بہتر انتظام اور فصلوں کی پیداوار میں قدرتی وسائل کے تحفظ کے طریق کار کے دانشمندانہ استعمال پر مشتمل ہے۔ نہایت احتیاط سے تیار کیے گئے تحقیقی منصوبے کی نگرانی اور ان پر پوری طرح عملدرآمد سے بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مگر آج تک ضلع آواران میں کوئی زرعی ماہرین کاشتکاروں کو ان کے پیداواری پروگراموں کی ورجنگی کے لئے معلومات فراہم نہیں کرتے۔ بہترین زرعی نظام، زمین کے بہتر انتظام اور فصلوں کی پیداوار میں قدرتی وسائل کے تحفظ کے طریق کار کر کے ضلع آواران میں کوئی زرعی ماہرین کاشتکاروں کو ان کے پیداواری پروگراموں کی ورجنگی کر سکیں سماجی و اقتصادی ترقی کا دارومدار زراعت پر ہے۔ ملکی شرح نمو میں زراعت کا حصہ تقریباً اکیس فیصد ہے اور چالیس فیصد سے زائد لوگوں کا روزگار بھی اسی شعبہ سے وابستہ ہے۔ زرعی ترقی میں پانی کی مناسب اور بروقت دستیابی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ان پندرہ سالوں میں کسی حکومت نے زراعت اور کسان کے لیے کوئی پالیسی نہیں بنائی۔ چار موسم ہیں گرما، سرما، بہار اور خزاں پائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہاں پر پھل، سبزیاں، اناج اور خشک میوہ جات کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ زراعت پاکستان کی معیشت کا بنیادی ستون ہے۔ پاکستان کی اہم فصلوں میں گندم، چاول، مکئی، گنا، کپاس اور چنا وغیرہ شامل ہیں جو ربیع اور خریف کے موسم میں کاشت کی جاتی ہیں۔ ہمارے کسان اب بھی روایتی طریقہ کاشت کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ کاشت اور آب پاشی کے فرسودہ طریقوں کی وجہ سے بیج، کھاد اور پانی کا خرچ کئی گنا بڑھ جاتا ہے لیکن فی ایکڑ فصل کی پیداوار باقی دنیا کے مقابلے میں کہیں کم ہوتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان زرعی شعبے کا ہوا ہے۔ بے وقت کی بارشوں، سیلابوں اور ماحولیاتی اثرات کی ستم ظریفی کا ستایا ہوا کسان ویسے ہی بدحال ہے یہی وقت ہے کہ اس شعبے پر مکمل توجہ دی جائے کہ اس کے بغیر معاشی خود کفالت کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ کاشت کی لاگت کم آئے اور منڈی میں وہ مناسب منافع کما سکے اور ملکی پیداوار میں بھی اضافہ ہو۔

کسان ہر وہ شخص جو مٹی کو سونا بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جو بنجر زمین کو اپنی محنت سے سرسبز میں بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے ایک کسان کی زندگی بہت کٹھن اور بیش بہا مسائل میں گھری ثابت ہوئی ہے۔ کیونکہ وہ صبح سویرے آذان کے وقت اٹھتا ہے اور سورج ڈھلنے تک اپنی فصل کی پرورش کرنے میں لگا رہتا ہے۔ وہ اپنی فصل کو ہمیشہ بہتر سے بہتر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پوری دنیا کی زراعت میں کسان کا بڑا اہم کردار ہے۔ گندم سے لے کر دال تک کسان کی مرہون منت ہے۔ جس ملک کی خوش حالی کا اندازہ لگانا ہو تو آپ اس ملک کی زراعت کو دیکھیں یا اس ملک کے کسان کو دیکھیں۔ بعض اوقات کسان کو اپنی فصلوں سے نقصانات بھی اٹھانے پڑتے ہیں اور بعض اوقات بھاری نفع بھی ملتا ہے مگر وہ ہمیشہ اپنی محنت جاری رکھتا ہے۔ منڈی تک فصلوں کو پہنچانے کے لیے روڈ کی ضرورت زیادہ ہے حکومت وقت سے اپیل ہے کہ روڈ کی حالت صحیح کر کے کسان کو حق مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

P-1

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 20

Benazir Bhutto scholarships opens doors to Oxford University

In a landmark move towards fostering education and providing higher learning opportunities to the talented youth of Balochistan, the Government of Balochistan, in collaboration with Oxford Pakistan, has introduced the Benazir Scholarship Program. Now students of Balochistan granted scholarships at University of Oxford. This initiative aims to extend scholarships to brilliant students from Balochistan to study Science, Engineering, Technology, and Mathematics STEM subjects at the prestigious Oxford University. The signing of a memorandum of understanding between Oxford Pakistan and the Balochistan Government marks a significant milestone in educational empowerment. The Memorandum of Understanding MoU ceremony, held at Lady Margaret Hall, Oxford University, saw the presence of distinguished personalities including Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, Senator Anwarul Haq Kakar, and renowned education advocate Malala Yousafzai. Where Chief Minister Balochitsan expressed the government's unwavering commitment to fostering youth development and providing opportunities for talented students to excel and progress. He emphasized the importance of ensuring that even underprivileged students from Balochistan have access to world-class institutions like Oxford University, which has been a symbol of academic excellence for generations. The Chief Minister's vision aligns with the mission to provide equal opportunities for educational advancement and empowerment to the youth of Balochistan.

The Benazir Scholarship and the Oxford Pakistan Program represent a significant leap forward in realizing this vision and opening doors to a brighter future for deserving students from the region. Mir Sarfaraz Bugti, the first Chief Minister of Balochistan to address the prestigious Lady Margaret Hall at Oxford University, highlighted the transformative impact of educational initiatives in driving social and economic development. The scholarship program not only symbolizes a commitment to academic excellence but also pays homage to the legacy of leaders like Benazir Bhutto, whose vision continues to inspire generations. The ceremony witnessed a gathering of 150 delegates, including prominent figures like Malala Yousafzai, who have championed the cause of education and

CamScanner

p-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2024 Page No. 21

empowerment on a global scale. Their presence underscored the significance of collaboration and collective efforts in advancing educational opportunities for marginalized communities. Chief Minister Bugti's advocacy for educational development reflects a broader commitment to promoting democratic values and fostering an inclusive society where every individual has the chance to fulfill their potential.

By facilitating access to higher education opportunities through partnerships with renowned institutions like Oxford University, Balochistan is taking a significant step towards nurturing talent and driving progress. The introduction of the Benazir Bhutto Scholarship Program in conjunction with the Oxford Pakistan initiative showcases a comprehensive approach to educational reform. By extending support to students from underprivileged backgrounds and ensuring their access to world-class education, the program aims to bridge the gap and pave the way for a brighter future for Balochistan's youth. The signing of the MoU between the Balochistan Government and Oxford Pakistan has been lauded as a momentous development for the promotion of modern education and the cultivation of a culture of learning and innovation. The scholarship program stands as a testament to the commitment of all stakeholders involved in nurturing talent and empowering the youth to become agents of positive change. As we celebrate this historic collaboration between Balochistan and Oxford University, it is essential to recognize the transformative potential of education in shaping a better future for generations to come. By providing scholarships to deserving students and opening the doors of opportunity at one of the world's leading educational institutions, we are not only investing in individual success but also in the growth and prosperity of our society as a whole.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 03 JUN 2024 Page No. 2

Balochistan students to get Oxford scholarship

QUETTA

In a landmark development, the University of Oxford has agreed to provide scholarships to students from Balochistan, under the Benazir Scholarship Program.

The agreement, in this connection, was signed between the Oxford University and the government of Balochistan, with Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and Malala Yousafzai, the global ambassador for girls' education, in attendance.

Under this program, talented students from Balochistan will receive full scholarships to pursue higher education at Oxford University, one of the world's most prestigious institutions, said the handout issued by press secretary to chief minister Balochistan.

The program aims to provide access to quality education and empower the youth of Balochistan. Speaking at the signing ceremony, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said, "We are proud to provide our students with the opportunity to study at Oxford University, where Benazir Bhutto and other great leaders have studied. Education is key to unlocking the potential of our youth, and we are committed to providing them with the best opportunities."

It is yet another milestone achieved by the incumbent PPP government, striving hard under the supervision of Chairman Bilawal Bhutto Zardari, Bugti remarked. APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 JUN 2024 Page No.

قلات' آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 JUN 2024 Page No.

کوئٹہ' صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر علی مدد جتک پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ' وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو سے ڈی جی لیویز نصیب اللہ کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں